Hebrew,s Chapter Four

عِبرانیوں باب چہارم

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.

Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

Preached on Sunday evening, 1st September 1957 at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A.

Hebrew,s Chapter Four

عِبرانیوں باب چہارم

-01 ..... ہم اپنے مبارک خُداوند کے بارے میں اور زیادہ جانیں۔اور یہ ہی ہمارا یہاں اکٹھا ہونے کا مقصد ہے،آیئے اس مقصد کے لئے اور،اب خُدا کے بیمار بچوں کے لئے دُعا کریں۔اور آج اِس صبح ہمیں کلام سے زبردست برکت ملی۔

-02 ہم کوشش کررہے ہیں کہ عبادت کے ہر حصے کے وقت میں ایک حصہ لیں... میں اب تقریباً دو ہفتوں سے عبرانیوں کی کتاب کے بارے میں سکھا رہا ہوں۔اور اب اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو ہم اِسے بدھ کی رات تک جاری رکھیں گےاور اتوار کی صبح اور اتوار کی رات، میں اُس وقت تک یہاں ہوں جب تک کوئی بیداری نہیں آتی، بلکہ یہ بیداری ہے جو ہم باقاعدگی سے راتوں کی عبادات کررہے ہیں۔اور ہم بہت زیادہ خوش ہیں کہ ہم مختلف شہروں سے آئے اپنے دوستوں سے ملتے ہیں اور یہاں پر فلز سٹیز کے اردگرد۔اور اگر ہمیں ملتوی یا کچھ ایسا کرنا پڑا تو ہوسکتا ہے کہ خُداوند ہماری رہنمائی کرے،جلد ہی.... ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس مزید کچھ راتیں ہوں؟ ورزش خانے میں یا کچھ ایسی ہی جگہوں پر،تھوڑی دیر،اگر خُداوند اُس راستے کی طرف رہنمائی کرے،ایسی جگہ جہاں ہم اپنے لوگوں کو اکٹھا کرسکتے ہیں۔

اور ہم نے دیکھا کہ لوگ آ رہے تھے، واپس جا رہے تھے یہ کہتے ہوئے کہ ''یہاں جگہ نہیں ہے کہ آیا جائے'' کیونکہ بدقسمتی سے ہیکل چھوٹی ہے۔ یہاں چند لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ہم اتنے خوش ہیں کہ آنے اور گرمی میں بیٹھنے کے لئے تیار ہیں تاکہ خُداوند کا کلام سُن سکیں۔ اور ہم دُعا کر رہے ہیں کہ خُداوند آپ کو کثرت سے برکت دے اور آپ کی مدد کرے۔

03- اور اب، آج رات ہم چوتھا باب شروع کرنے لگے ہیں.... کتنے آج صبح یہاں پر تھے؟ اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ اور، یہ زبردست ہے، تقریباً سارے ہی۔ اور ہم شروع کرنے لگے ہیں، عبرانیوں کی کتاب کا چوتھا باب۔ اوہ، کیسی حیران کن کتاب ہے۔ کیا آپ اِس سے لُطف اندوز ہو رہے ہیں؟ (جماعت جواب دیتی ہے۔ ''آمین'' ایڈیٹر) اور یہ کلام کا کلام سے موازنہ ہے۔

04- اور پولُسؔ اِس سے پہلے کہ اپنے تجربے کی گواہی دیتا ہے، پہلے عربؔ میں جاتا ہے اور دیکھتا ہے کہ جو اُسے مِلا ہے کیا یہ کلام کے مطابق سچ ہے۔ میں اِسے پسند کرتا ہوں اور اِس صبح کے پیغام میں ہم نے دیکھا، کہ مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور پولُسؔ نے دیکھا کہ وہی آگ کا ستون جس نے بنی اسرائیلؔ کی رہنمائی کی، اُس کو دمشقؔ کے راستے پر ملا تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہی آگ کا ستون جس نے بیابان سے ارض موعُودہ تک بنی اسرائیلؔ کی رہنمائی کی وہ پولسؔ کو دمشق کے راستے پر ملا اور اپنے آپ کو ''یسوعؔ'' کہا۔

05- پھر ہم نے یِسوع مسیح کی بلند و برتر الوہیت کو دیکھا۔ یہ ساری کتاب یِسوعؔ مسیح کا مکاشفہ ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ آیا،

''اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے اِس زمانے کے آخر میں ہم سے اپنے بیٹے یسوعؔ مسیح کی معرفت کلام کیا''

اُس نے اپنا آپ ظاہر کر دیا ہے۔ اور پیدائش کی کتاب سے مکاشفہ تک کچھ نہیں ہے سوائے ایک مسلسل، دائمی خُداوند یسوعؔ کے مکاشفے کے۔

-06 اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہ وہ تھا جو جلتی جھاڑی میں تھا۔ اور یہ وہ تھا جو خدا کے ساتھ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ نئے عہد نامے میں وہ خُدا اور انسان باہم تھا۔ اور جب اُس نے نئے عہد نامے کو چھوڑا تا کہ آسمان پر جائے تو اُس نے کہا،

''میں خُدا کی طرف سے آیا اور خُدا کی طرف واپس جاتا ہوں''۔

-07 اور جب پولسؔ اُس سے ملا تو وہ اُسی حالت میں تھا جب اُس نے اسرائیلؔ کی رہنمائی کی یعنی آگ کا ایک ستون۔ اور پولسؔ نے اُس کے چہرے کی طرف دیکھا، وہ تبدیل نہیں ہوا تھا اور اِس سے اُس کی آنکھوں میں آخری دِنوں تک تکلیف پیدا ہو گئی۔ وہ اندھا ہو گیا اور کئی دِنوں تک کچھ نہ دیکھ پایا۔ اُسے ایک گلی تک لے کر جانا پڑا جسے سیدھیؔ کہا جاتا تھا۔

-08 اور حنیاہؔ نام کا ایک نبی وہاں تھا جس سے خُدا نے رویا کے ذریعے کہا:

''اس کوچہ میں جا جو سیدھاؔ کہلاتا اور یہوداہؔ کے گھر میں ساؤلؔ نام ترسیؔ کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے...... پس حنیاہؔ جا کر اس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤلؔ....... تو بینائی پائے اور رُوح القدس سے بھر جائے۔'' (اعمال 9:11-17)

09- اور ہم دیکھتے ہیں کہ پھر وہی رُوح القدس، وہی خُداوند یسوعؔ، پطرسؔ کے پاس ایک روشنی کی صورت میں آتا ہے تاکہ اُسے قید خانے سے رہائی دلا سکے۔

10- اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہی خُداوند یسوعؔ، اِن دِنوں میں، ابھی بھی اُسی آگ (روشنی) کے ستون میں ہے جو اُس کے لوگوں کی رہنمائی کر رہا ہے، وہی چیز کرتے ہوئے، رویا دیتے ہوئے؟ آتا ہے اور لوگوں پر ہاتھ رکھتا ہے، ایک رویا کے ذریعے۔ خُداوند یسوعؔ جو پچھلے اتوار کی صبح گھر پر ملا اور اُس نے کہا، ''ایک آدمی آرہا ہے، کالے سر والا، سرمئی بالوں والا۔ وہ ایک یونانیؔ تھا۔ اُس کی بیوی اُدھیڑ عمر کی تھی اور مذبح پر رو رہی ہوگی۔

11- اُن میں سے کسی نے یہ بتایا تھا اور جانتا تھا کہ یہ واقع ہو رہا تھا۔ وہ لنگڑا بھی تھا۔ توازن برقرار رکھنے والی رگ اُس کے سر میں سے چلی گئی تھی۔ حتیٰ کہ وہ اپنے پاؤں یا اعضا کو بھی قابو نہیں رکھ سکتا تھا۔ اور وہ اندھا تھا۔ اور اِس کا دوہرا ثبوت لینے کے لئے، میرے پاس ایک چھوٹی خاتون نے پہلے بیماروں کے لئے دُعا کی اور پھر مُڑی تاکہ بھائی ٹامؔ آکر دُعا کریں۔ اور ہم یہاں بیٹھے ہوئے، اِس کو ہوتا دیکھ رہے تھے۔ اور پھر میں نیچے گیا اور بیماروں کے لئے دُعا کی اور واپس آگیا۔ اور وہ آئی، بالکل رویا کے مطابق اور میرا بازو پکڑ کر رونا شروع کر دیا اور کہا؟ ڈاکٹر ایکرمینؔ نے یہاں بھیجا ہے۔ ڈاکٹر بوسٹمؔ میرا جگری دوست ہے اور کیتھولکؔ ہے۔ اُس کا لڑکا سینٹ مین راڈؔ کی خانقاہ میں پریسٹ ہے، انڈیاناؔ میں، اور یہ آدمی جس پرؔ سے تھا۔ اور خُداوند نے اُس کو کرسی سے شفا دی تھی۔ وہ اُٹھ گیا اور چلا۔ وہ اُسی طرح اچھے سے دیکھ سکتا تھا جیسے کہ کوئی اور۔ اور وہ مکمل طور عمارت سے چل کر گیا۔ سب کچھ ایک رویا سے۔

12- ’’بھائی ساؤل، خُداوند یعنی یِسوعؔ جو تجھ پر اس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تو بینائی پائے اور رُوح القدس سے بھر جائے۔‘‘(اعمال 9:17) حیران کن۔

13- پھر ہم دیکھتے ہیں کہ ’’اِتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں...‘‘ ہم خُدا کے غضب اور سزاؤں سے نہیں بچ سکتے، اگر ہم اِتنی بڑی نجات سے غافل ہیں۔‘‘

14- اب، آج رات ہم حوالہ پڑھنے لگے ہیں اور عبرانیوں کا چوتھا باب شروع کریں گے۔ اگر کوئی ساتھ چلنا چاہتا ہے تو ہمارے پاس یہاں کچھ بائبلیں ہیں۔ اگر وہ ایک چاہتے ہیں تو نشستوں تک پہنچانے والے آپ تک یہ لے کر آئیں گے، اگر آپ اپنا ہاتھ کھڑا کرتے ہیں۔ اگر یہاں بھائیوں میں سے کسی نے لینی ہے.... میرا خیال ہے، یہاں دو بائبلیں پڑی ہیں۔

15- اور ہم جلدی کریں گے کیونکہ تھوڑی دیر ہم نے عشائے ربّانی کرنی ہے۔ اور ہم نے آج رات یہاں ختم کیا تھا، بُدھ کی رات ہم دوبارہ شروع کریں گے۔ اب، میرا خیال ہے، اِس صبح کے سبق میں ہم پندرھویں آیت سے شروع ہوئے تھے۔

16- کوئی شخص، جس کو نہیں پتہ کہ میں نے عینک پہنی ہے تا کہ پڑھ سکوں۔ میں بوڑھا ہوں۔ اور میں ابھی بھی پڑھ سکتا ہوں لیکن میں یہ تیزی سے نہیں پڑھ سکتا خاص طور پر جب یہاں بہترین چھپائی نہ ہو۔

17- اور میں وہاں گیا تھا تا کہ اپنی آنکھوں کا معائنہ کراؤں اور دیکھوں کہ کیا واقعی میں اپنی بینائی کھو رہا ہوں۔ میری آنکھیں 10/10 تھیں۔ اُس نے کہا، ’’بیٹا‘‘ لیکن آپ

چالیس سے اُوپر ہیں۔''اُس کے پاس میرے پڑھنے کے لئے کوئی چیز تھی، کہا'' اِس کو پڑھنا شروع کرو۔''میں نے اسے پڑھا۔میں اِس کے قریب جا تا رہا'' یہ دھیما ہوتا گیا۔اور میں ایسا ہو گیا، میں رُک گیا۔پھر اُس نے 10/10 لگائی، میں اِسے کہیں بھی پڑھ سکتا تھا۔لیکن اُس نے بتایا،''یہ کیا ہے، جب آپ چالیس سے اوپر ہو جاتے ہیں تو آپ کی آنکھ کے ڈھیلے ہموار ہو جاتے ہیں۔

18- اب، میں اپنی آنکھوں کو وسطی لکیر کی طرف موڑ سکتا ہوں اور اِس کو قریب کر کے پڑھ سکتا ہوں لیکن آپ کو آنکھوں کو وسطی لکیر کی طرف موڑنا پڑے گا۔چنانچہ اُس نے میرے لئے عینک کے دو جوڑے بنائے۔میں اِس کو کہیں سے بھی دیکھ سکتا ہوں، جب یہ میرے بہت قریب ہو۔جب یہ مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں اِن چیزوں کو بالکل نہیں دیکھ سکتا، لیکن میں انھیں پڑھتا ہوں، عینک کے ساتھ اِس سے پڑھتا ہوں۔

19- اب، اِس صبح ہم نے عبرانیوں کے تیسرے باب کا آخری حصہ کیا تھا۔اوہ، کیا زبردست چیزیں ہم نے پائیں۔اب سنیں۔میں دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں تا کہ ہم پسِ منظر حاصل کر لیں۔اِس پر ہمیں بات نہیں کرنی، میں صرف تھوڑا سا اِس سے میں سے گزروں گا۔

''اگر آج تم اُسکی آواز سنو۔

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غصہ

دلانے کے وقت

آزمائش کے دِن کیا تھا۔''(عبرانیوں 3:7-8)

کن لوگوں نے آواز سُن کر غصہ دلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں

جو موسیٰؑ کے وسیلے سے مصر سے نکلے تھے؟

20- اب، اِس صبح ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے کہا، ''تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غصّہ دلانے کے وقت''۔ یہ اُس وقت تھا جب اُنھوں نے خُدا کو غصّہ دلایا تھا؟ کیونکہ اُس نے انھیں اپنے نبی موسیٰؑ کو دیا تھا، اور ایک نشان جو موسیٰؑ کے ساتھ تھا۔ آج رات اِس جماعت میں سے کتنے جانتے ہیں کہ وہ نشان کیا تھا؟ آگ کا ستون، عبرانیوں باب 13۔

21- اب، ہم نہیں جانتے کہ جماعت نے وہ نشان دیکھا کہ نہیں۔ موسیٰؑ نے اُس کو دیکھا، کیونکہ موسیٰؑ پہلے اُسے ایک جلتی جھاڑی میں مِلا تھا۔ وہ ایک آگ تھا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰؑ کی فرمابرداری کی اور مصر سے نکلے۔ اور جیسے ہی وہ مصر سے نکلے تو خُدا، ہم دیکھتے ہیں کہ اُن کو ایک پھندے میں لے آیا۔ جہاں، فرعونؔ کی فوج اُن کے پیچھے تھی، بحرِ قلزم ایک طرف تھا اور خُدا نے انھیں آزمایش میں ڈالا؟ اور وہ ڈر گئے۔ اور اس نے خُدا کو غصہ دلایا۔ اُس نے کہا، ''تو کیوں مجھ سے فریاد کرتا ہے؟ اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں'' میں اِس کو پسند کرتا ہوں۔

22- اب وہ موسیٰؑ کی پیروی کر رہے تھے جیسے کہ موسیٰؑ نے ستون اور بادل کی پیروی کی اور وہ اپنے ارضِ موعُودہ کے راستے پر تھے۔ آج رات، یہ کلیسیا کی خوبصورت تصویر ہے ، جو اپنے راستے وعدہ کی سرزمین کی طرف ہے، اُسی رُوح کی رہنمائی میں، وہی نشان اور معجزات جن کے بارے میں خُدا نے کہا تھا۔

23- اب غور کریں۔ وہ گناہ کے بیابان میں آئے۔ پانی ''کڑوا'' تھا۔ خُدا کیوں انھیں کڑوے پانی کی طرف لے کر گیا۔ جبکہ وہ انھیں اچھے پانی کی طرف لے کر جا سکتا تھا۔

لیکن وہ انھیں کڑوے پانی کی طرف لے کر گیا تا کہ اُن کے ایمان کو جانچ سکے۔وہ ایسا کرنا پسند کرتا ہے۔وہ آپ کی طرف تکلیفیں آنے دینا پسند کرتا ہے تا کہ آپ کو اپنا پیار اور طاقت دکھا سکے۔کیسے آج لوگ جو خُدا کے معجزات کرنے پر ایمان نہیں رکھتے،جب مصیبتیں آتی ہیں تو وہ چھوڑ دیتے ہیں اور چلے جاتے ہیں؟لیکن ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ ''خُدا معجزات کرتا ہے'' کیا وہ نہیں کرسکتا.....

24- اِس کو سنیں۔اگر خُدا ویسا نہیں کرتا،جب اُس طرح کے حالات ہو جاتے ہیں،تو پھر خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ جانبدار ہے۔خُدا کی حاکمیتِ اعلیٰ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ایسے ہر معاملے میں ویسا ہی کرے جیسا کہ اس نے پہلے معاملے میں کیا تھا یا پھر وہ غلط تھا جب اُس نے پہلے معاملے میں کام کیا تھا۔اگر خُدا اُسی طرح سے عمل نہیں کرتا جیسا کہ اس نے پہلے معاملے میں کیا تھا،اگر وہ دوسرے معاملے میں مختلف عمل کرتا ہے تب اُس نے غلط عمل کیا جب اُس نے پہلے معاملے میں عمل کیا۔اگر خُدا نے پُرانے عہدنامے میں بیمار کو شفا دی تو اُس نے نئے عہدنامے اور آج کے زمانہ میں بھی ایسا کرنا ہے یا پھر اُس نے غلط کیا جب اُس نے اُس وقت شفا دی تھی۔اُس کو ہر وقت ایک طرح کا عمل کرنا ہے۔اور وہ یہ کرے گا۔جب ویسا ہی کچھ یا بہت سارے عظیم الشان معجزات دیکھتے ہیں۔ہم اِسے جانتے ہیں۔نقاد یہ نہیں کہہ سکتا۔''یہ ایسا نہیں ہے''۔کیونکہ ہم اِسے دیکھتے اور ثابت کرتے ہیں اور یہ ایسا ہے۔

25- وہ کہا کرتے تھے،''مجھے ایک معجزا دکھاؤ''۔اب وہ مزید یہ نہیں کہہ سکتے۔سائنس اِس کو مزید نہیں کہہ سکتی۔ہم بالکل سائنسی دُنیا کو یہ ثابت کرسکتے ہیں۔اور سائنس کی دُنیا نے

یہ گواہی دی ہے کہ ایک مافوق الفطرت شخصیت، آگ کے ستون کی صورت میں ہمارے ساتھ ہے۔ یہاں، یہ اُس کی تصویر ہے اور ایک آج رات واشنگٹن ڈی سی میں لٹک رہی ہے۔ یہ وہی مسیح ہے۔

-26 چنانچہ، تھوڑا عرصہ پہلے میرے خُدام حضرات مجھے بتایا کرتے تھے ''اوہ، بھائی برنہم، یہ شیطان ہے۔ تم اس سے بیوقوف مت بنو'' مجھے انہوں نے ڈرا دیا تھا۔

-27 اور میں نے اِس کی منادی نہ کی جب تک خُدا نے آپ پر اس کو ظاہر نہ کیا کہ، ''یہ وہی یسوعؔ ہے'' اوہ، پھر اِس کو مجھ سے نکالنے کی کوشش کریں۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ کلام ہے۔ یہ خُدا کا کلمہ ہے۔ یہ ایسا تجربہ نہیں جو ڈھیلا سا ہے۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جس کو خُدا کے کلام اور خُدا کے اَبدی مبارک وعدے کی تائید حاصل ہے۔

-28 اب ہم یہاں غور کریں کہ اُس نے کیا کہا۔

کن لوگوں نے آواز سُن کر غصّہ دلایا......

یقیناً وہ تھکے ہوئے تھے، ہر بار جب وہ کسی ایسی جگہ جہاں اُن کا کسی سے آمنا سامنا ہوا۔ تو پھر اُنھوں نے کیا کیا؟ وہ اِدھر اُدھر پھرتے تھے، اور تھک جاتے اور واپس جانا چاہتے تھے اور یہ کہ ''یہ میرے ساتھ کیوں پیش ہوُا؟''

-29 اِس صبح ایک عجیب بات ہوئی، جبکہ میں جتنی بہتر منادی کر سکتا تھا میں نے کی، بہت سارے لوگ مذبح کے پاس آئے اور یہ سوال کیا ''یہ میرے ساتھ کیوں پیش ہوتا ہے؟ آپ کو پتہ چلا کہ یہ کیسے گزرتا ہے؟ یہ لوگوں کے سر سے گزرتا ہے یہ ویسے ہی لوگ ہیں۔

-30 یسوعؔ نے کہا'' آنکھیں ہیں پر تم دیکھتے نہیں (مرقس 8:18)'' یہ اُس نے

شاگردوں سے کہا تھا۔

31- انہوں نے کہا، ''دیکھ، اب ہم جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔اس سبب سے ہم اِیمان لائے ہیں کہ تو خُدا سے نکلا ہے۔(یوحنا16:32)

32- اُس نے کہا، ''کیا اِس سارے وقت کے بعد اب تم یقین رکھتے ہو'' سمجھے؟

33- آپ کو خُدا سے کسی چیز پر سوال نہیں کرنا چاہیے'' کیونکہ راست باز کے قدم خُداوند کی طرف سے مقرر ہیں'' اور ہر آزمائش آپ پر رکھی جاتی ہے تا کہ آپ کو ثابت کیا جائے اور بائبل نے کہا، ''وہ تیرے لئے سونے سے زیادہ قیمتی ہیں''۔ چنانچہ اگر خُدا نے کوئی چند ایک ہلکی سی مصیبتیں آپ کے ساتھ رونما ہونے دیں ہیں تو یہ آپ کی اصلاح کے لئے ہیں۔''ہر بیٹا جو خُدا کی طرف آتا ہے اُسے لازماً پہلے خُدا کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے اور آزمایا جاتا اور تربیت ہوتی ہے'' اِس میں کوئی چھوٹ نہیں ہے۔''ہر بیٹا آتا ہے'' اور یہ پریشانیاں جب آتی ہیں تو یہ دکھاتی ہیں کہ آپ کا رویہ کیسا ہوگا سمجھے؟ یہ خُدا ہے جو اِس امتحان کے پیچھے ہے ساری دُنیا کا امتحان ہوگا اور وہ آپ کو ثابت کرنے کیلئے جانچتا ہے،

34- اب سنیں جب کہ ہم آگے بڑھتے ہیں۔اور میں اِس کے آخری حصّے پر آنا چاہتا ہوں۔

''اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے''

اب، یہ ہے جہاں ہم آج رات آرہے ہیں،

..... اُس کے آرام میں، لیکن کون ہیں جنہوں نے بے اِیمانی کی؟

''غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے۔''

35- اب، گناہ کیا ہے؟ بے اِیمانی۔ خُدا اُن کے پاس آگ کے ایک ستون میں آیا تھا۔ اپنا نبی بھیجا اور اُسے مسح کیا، اُسے لوگوں کے سامنے نشان دیئے۔ اور پھر آگ کا ستون نبی کے ذریعے اُن کو لے کر نکلا۔ ہر حالت میں جس میں وہ آئے تو انھوں نے بڑبڑانا شروع کر دیا اور ہر چھوٹی بڑی غلطی انھوں نے موسیٰ پر ڈال دی، اُس کو بُرا بھلا کہنا اور اس پر بڑبڑانا شروع کر دیا۔ اور خُدا ناخوش ہوا، کیونکہ اُس نے کہا، ''وہ گناہ کر رہے تھے۔''

36- اُن کو سننا چاہیے تھا۔ لیکن اس کی بجائے انھوں نے دلیل کو سُنا، ''یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ چیزیں کیسے ہوں گی''؟ اگر وہ خُدا ہے تو ہر چیز ممکن ہے اور وہ تمام چیزوں کو باہم ملائے گا تاکہ وہ اُن کے لئے اچھی ہوں جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔

37- اب ہم ایک زبردست مطالعے کی طرف جا رہے ہیں جو کہ ''آرام'' کے مطلق ہے یعنی سبت۔ اب، وہ اپنی مسافت میں مسافر تھے۔ سمجھے؟ وہ مصؔر میں چار سو سالوں سے پست حال اور غلامی میں تھے۔ اب وہ خُدا کے وعدے اور معجزات کے مطابق باہر لائے گئے تھے۔ اور یہاں اُن کے درمیان ایک مافوق الفطرت روشنی ظاہر ہوتی ہے اور اُن کی رہنمائی کرنا شروع کرتی ہے۔

38- اب، کوئی کہے گا، ''اب، یہاں دیکھیں، یہ موسیٰ کون ہے؟ تمھیں کس نے ہم پر حکمران بنایا ہے؟ کیا تم ہم میں سے نہیں ہو؟ تمھیں کس نے یہاں ہمارا سردار مقرر کیا ہے؟ تم کیا سمجھتے ہو تمھیں ہمارے پاسٹر سے زیادہ پتہ ہے؟ تم کیا سمجھتے ہو کہ تم کاہن سے زیادہ جانتے ہو؟ تم کیا سوچتے ہو کہ تم۔ تم ہمارے آج کے مذہبی آدمیوں سے زیادہ تیز طراز ہو؟ اِس کا اس سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

یہ خُدا تھا آگ کے ستون میں جو یہ بتا رہا تھا کہ اِس محرک کے پیچھے وہ تھا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون چست تھا اور کون چست نہیں تھا۔ یہ خیال تھا پیروی کرنے کا جو خُدا نے اُن کے آگے رکھا۔

39- اگر جسمانی نقطہ نظر سے بھی دیکھا جائے تو کیوں موسیٰ نے ایک بیوقوف حرکت کی جب اُس نے خُدا کے کلام کے مطابق بچوں کو رہائی دلانے کی کوشش کی اور لوگوں کو بیابان میں لے گیا۔ جب اُس کے پاس...... کیوں، وہ اُن کی ہر چیز کا وارث تھا۔ اُس کی دُنیا کی ساری فوج وہاں تھی۔ اور وہ ایک بہترین سپاہ سالار تھا۔ اور اگلا قدم اُس کے لئے تھا کہ بادشاہ، یعنی فرعونؔ بن جاتا، کیوں، وہ تخت سے باہر قدم نکالتا اور کہتا، ''ٹھیک ہے بچو، واپس اپنے گھر کو جاؤ''۔ یہ سب ٹھیک کر دیتا ہے، وہ فرعونؔ تھا۔ لیکن موسیٰ.....

40- اوہ یہاں ہے یہ۔ موسیٰؔ نے اِیمان کے ذریعے خُدا کا وعدہ دیکھا۔ اور خُداوند کا فرشتہ اُس کے پاس آیا اور اُس نے خُدا کے بارے میں مزید جانا اُس فرشتے کی موجودگی میں پانچ منٹوں میں اُس سے زیادہ سیکھا جو کہ اُس نے مصرؔ کے اُستادوں سے چالیس سالوں میں سیکھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ تھا۔ اس نے مافوق الفطرت ہوتے دیکھا تھا۔

41- اُس نے کہا، ''موسیٰؔ میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ میں تیرے آگے چلوں گا'' اور وہ سمجھ گئے۔ اور اُس نے اُس کو کرنے کے لئے نشان دیئے۔

42- اب، وہ آرام کی زمین کی طرف اپنے راستے میں تھے۔ خدا نے انہیں آرام دیا تھا۔ ایک ایسی جگہ میں جہاں اُن کے لئے نہیں تھا...... اُن کے اوپر ہر کام لینے والے مقرر تھے، تا کہ اُن کو ہانکیں اور اُن سے چیزیں بنوائیں۔

43- آج یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے جب ہم کلیسیا کو دیکھتے ہیں اور کلیسیا کو اِس حالت میں، ہر آدمی رُوح سے پیدا ہوا ہے ہر آدمی جو رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا سے نفرت کرتا ہے۔ ''.... جو دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔'' یہ ہے جو بائبل نے کہا ہے۔ اور حقیقی مُسافر جو اپنے سفر پر ہے، اِس دُنیا کی چیزوں سے واضح طور پر نفرت کرتا ہے۔ وہ نفرت کرتا ہے کہ آدمی شراب پیئیں۔ وہ نفرف کرتا ہے کہ آدمی سگریٹ پیں۔ وہ نفرت کرتا ہے کہ عورتیں گلیوں میں اپنے مختصر گندے کپڑوں کے ساتھ گھومیں۔ اُسے نوسر بازی اور تاش کی پارٹیاں دیکھنے سے نفرت ہے۔

44- اور کل جب کہ بھائی ٹونی..... یا بھائی ووڈز اور میں گلی میں سے آ رہے تھے اور کچھ اور، کچھ آدمی..... وہاں لوئی ویل میں ایک عورت تھی جو گلی سے آ رہی تھی، خوبصورت عورت، لیکن واہیات کپڑے پہنے تھے۔ کولہے سے تھوڑا سا اوپر اور اُس کے کولھوں سے ایک تنی لپیٹی ہوئی تھی، ہر طرف اور اس کے سامنے تھوڑا سا گول کپڑا تھا اور پیچھے سے ایک رسّی سے بندھا تھا۔ گلی میں چلتی جارہی تھی، بہت افسوناک اور گلی میں چلتا ہر آدمی اُس کو دیکھ رہا تھا۔ میں نے کہا، ''اُسے نہیں پتہ کہ وہ خُدا کی نظر میں خطا کار ہے اور زِنا کر رہی ہے ہر اُس آدمی کے ساتھ جو اُسے اِس انداز میں دیکھ رہا تھا۔ اور وہ عدالت کے دِن اِن آدمیوں کے ساتھ زِنا کاری کرنے کے لئے جواب دہ ہوگی۔

45- یِسوعؔ نے کہا۔ ''... جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا۔'' یہ ٹھیک ہے۔

46- چنانچہ آپ دیکھتے ہیں، بھائی ووڈزؔ نے مجھ سے کہا، ''بھائی برنہم آپ اِس بار

ے میں کیا کہتے ہیں؟''

47- میں نے کہا،'' یہ یہاں تو دماغی خلفشار ہے یا شیطانی قبضہ'' اِس میں یہ دو چیزیں ہی ہو سکتی ہیں۔ایک اچھی صاف سُتھری عورت یہ چیزیں نہیں پہنے گی۔جب تک کہ شیطان نے اُس پر قبضہ نہ کیا ہو یہ بالکل سچ ہے۔

48- اب،ایک شاعر جو اپنے راستے پر آسمان کی طرف ہے،وہ ایک مختلف ماحول میں رہتا ہے۔آپ کو اُس کے بارے میں پریشان نہیں ہونا چاہیے کہ وہ اِس کو دیکھے گا۔وہ اپنے سر کو پھیرے گا اگر خُدا اُس کے دِل میں ہے کیونکہ وہ ایک ایسے ماحول میں رہ رہا ہے جو اُن چیزوں سے کروڑں میل دُور ہے۔یہ ٹھیک ہے۔آپ کو عدالت میں اس طرح کی چیز کیلئے قصووار نہیں ہونا پڑے گا۔چنانچہ وہ اپنے سر کو پلٹتا ہے اور کہتا ہے؟''خُدایا،اس عورت پر رحم کر''۔اور وہ آگے بڑھ جاتا ہے۔ہم اپنے سفر میں ہیں۔ہم کنعاؔن کی زمین کی طرف اپنے راستے پر ہیں۔ہم اپنے اُس اَبدی اور بابرکت آرام کی طرف راستے میں ہیں جو خُدا ہمیں دے چکا ہے۔اور راستے میں،ہماری آزمائش ہوتی ہے۔ہماری ہر طرح کی چیزوں سے آزمائش ہوتی ہے تاہم یہ گناہ کے بغیر آزمائش ہوتی ہے۔

49- اب غور کریں جب کہ ہم چوتھے باب میں ہیں۔''ہمیں ڈرنا چاہیے۔''

''پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔''

50- میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ جب تک ہم نہیں پاتے،جب تک خُدا نے ہم پر یہ ظاہر نہ کیا ہو۔قطع نظر اِس سے کہ کتنا زیادہ چرچ جاتے ہیں اِس کا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔خُدا کو مکاشفے کے ذریعے آنا چاہیے اور ہم پر ظاہر کرنا چاہیے،یہ اِس طرح

دُنیا کی تمام چیزوں کو لیتا ہے۔اب، جب کہ یہ کہا گیا ہے۔'' آج اگر تم......''

پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے.....

52- اب یاد رکھیں، جب وہ آرام کی طرف راستے پر تھے تو آگ کے ستون نے اُن کی رہنمائی کی۔اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں، ''یہ آرام کیا ہے''؟

''پس جب اُسکے آرام میں داخلِ ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔
ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہاہُوا معلوم ہو۔''

53- اب، وہ وعدہ یہاں ہے۔ یہاں ہے وہ جس سے ہمیں ڈرنا چاہیے۔اگر ہمارے لئے کوئی وعدہ باقی نہیں رہا۔لیکن ایک وعدہ ہے۔اور پھر اگلی چیز، اِس میں کمی نہیں ہونی چاہیے۔

54- اب، سوچ یہ ہے کہ اگر ہم اپنے آرام کے راستے پر ہیں تو آرام کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ کیا یہ کلیسیا میں، شمولیت میں ہے؟ کیا کسی خاص طرح سے بپتسمہ لینے سے ہے؟ کیا یہ شہر میں سب سے بڑی کلیسیا کا ممبر بننے میں ہے؟ اچھے کپڑے پہننے میں؟ کیا یہ تعلیم ہے؟ کیا یہ دولت ہے تا کہ ہم کام چھوڑ دیں اور صرف لیٹے رہیں، اپنی باقی ماندہ زندگی میں آرام کرتے رہیں جیسے کہ ہم اِس کو کہتے ہیں؟ یہ ایسا نہیں ہے۔

55- سُنیں کہ بائبل کیا کہتی ہے کہ یہ کیا ہے اور ہم اِسے کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔

''پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔
ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔'' کیونکہ ہمیں بھی (اُس دِن) اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی.......

انجیل کیا ہے؟ خوشخبری۔اُن کوخوشی کی خبر مصر میں آئی کہ''خُدا نے ایک رہائی دینے والا بھیجا ہےاوروہ ہمیں باہر لے جانے جارہا ہے تا کہ ہمیں موعودہ سرزمین تک لے جائے۔''

56- ہمارے لئے خوشخبری یہ ہے کہ''خُدا نے ایک بچانے والا بھیجا ہے،رُوح القدس اورہم اپنی موعودہ سرزمین کے راستے پر ہیں''۔اب لوگوں نے اِس کوعقائداورفرقے بنالیا ہےلیکن خُدا کا آرام ابھی بھی باقی ہے یعنی ہمارا آرام،''رُوح القدس۔''

57- غورکریں۔

''کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اِسلئے کچھ فائدہ نہ دیا (دیکھیں:) کہ سنے ہوئے کلام نے اُنکو اِسلئے کچھ فائدہ نہ دیا کہ سننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔

58- اوہ،میرے بھائیو۔مجھے یہاں ایک منٹ کے لئے رُکنے دیں۔قطعِ نظر اِس سے کہ کتنا زیادہ کلام سُنایا گیا،کتنا اچھا آپ کو پسند ہے کہ یہ کیسے سُنایا گیا،جب تک آپ خود اِس کا حصّہ نہیں بنتے تو یہ رتی برابر بھی آپ کیلئے اچھائی پیدا نہیں کرے گا۔

59- انھوں نے موسیٰؑ کے معجزات دیکھے تھے۔انھوں نے کہا،''یہ بہت اچھا ہے''اوروہ اُس پر چلے۔انھوں نے اُسے معجزات کرتے دیکھا۔اورانھوں نے آگ کا ستوں دیکھا،یا شایداُن کو اِس کے بارے میں بات کرتے سُنا۔''اوہ،یہ مناسب ہے۔''

60- لیکن یہ شخصی ایمان کے ساتھ مدغم نہیں تھا۔کیونکہ جیسے ہی وہ بیابان میں گئے تو انھوں نے بُڑبُڑانا شروع کر دیا۔اور خُدا نے کہا،''چونکہ انھوں نے شک کیا، یہ گُناہ

تھا۔ ’’کوئی شک نہ کریں۔شک مت کریں، قطعِ نظر کہ واقعہ کتنا مشکل ہے۔اِس پر اِیمان رکھیں۔

-61 اب انھوں نے بڑ بڑانا شروع کر دیا اور خُدا نے انہیں نیست کر دیا۔اور پھر اُس نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ، ’’وہ اُس کے آرام میں کبھی داخل نہیں ہونگے‘‘۔اور بائبل نے یہاں کہا، میرا خیال ہے یہ تیسرا باب ہے، کہ، ’’اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں‘‘۔

-62 تیسرا باب اور سترھویں آیت۔

’’اور وہ کِن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟۔‘‘

-63 اور اُن سب میں سے جو مصؔر سے نکلے صرف دو اشخاص ارضِ موعُودہ میں گئے۔ساری دقیانوسی دُنیا میں سے، پرانے وقتوں میں، ارب ہا لوگوں میں سے صرف آٹھ جانیں بچیں۔’’کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے۔‘‘

-64 کچھ لوگ کہتے ہیں، ’’پھر بھائی برنہؔم اُن ہزار ہا کے بارے میں کیا خیال ہے جن کے بارے میں بائبل کہتی کہ وہاں ظاہر ہوں گے؟‘‘

صرف یہ یاد رکھیں کہ زمانے کے شروع سے لیکر ہر نسل میں سے کتنے مرے جو کہ مسیحی تھے۔وہ سب جی اُٹھیں گے۔وہ بدن (دُلہن) کو بناتے ہیں۔آپ توقع رکھتے ہیں کہ آج اِس دُنیا میں، اِس امریؔکہ میں ایک ارب باہر آجائیں گے یا کچھ اور۔لیکن بڑی عظیم کلیسیا خاک میں پڑی انتظار کر رہی ہے۔وہ خُدا کے موتی ہیں جو خاک میں آرام کر رہے ہیں۔لیکن اُن کی رُوحیں خُدا کے مذبح کے نیچے ہیں۔وہ اپنی صحیح حالت میں نہیں ہیں۔وہ

ایک جسم میں ہیں واقعتاً ایک جلالی بدن میں،اور وہ خُدا کے آگے چلاتی ہیں،''کب تک''؟وہ ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں لیکن ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں ملا سکتے؟اُن کا اِس طرح کا جسم ہے۔

-65 آج رات آپ جلال میں اپنی ماں کو مِل سکتے ہیں اگر آپ جائیں،آپ اُس سے ہاتھ نہیں ملا سکتے کیونکہ اُس کا اِس طرح کا ہاتھ نہیں ہے۔آپ اِس طرح محسوس نہیں کر سکتے جیسا کہ آپ ابھی محسوس کرتے ہیں۔کیونکہ اِس جسم میں پانچ حِسیں ہیں جو اِس کو قابو کرتی ہیں۔اُس کی موجودگی ایک مختلف ماحول میں محسوس ہوگی۔

-66 یہ ایک شوہراور بیوی کی مانند ہے۔آسمان میں کوئی شادی نہیں ہوگی یا شادی کی حالت میں دیا جائیگا۔کیوں؟ کیونکہ وہاں ایک اورطرح کی محبت ہے وہاں کوئی جنسی خواہش نہیں ہے وہ تمام چیزیں گزرگئی ہیں۔آپ صاف اور پاک ہیں۔

لیکن آپ کبھی اس حالت میں نہیں رہے چنانچہ آپ کو اِس کے لئے تخلیق نہیں کیا گیا۔آپ وہاں صرف انتظار کررہے ہیں۔لیکن آپ چاہ رہے ہیں کہ آپ واپس ایک آدمی یا ایک عورت میں جائیں جیسا کہ آپ تخلیق ہوئے اور پھر خُدا زمین کی خاک سے اُس جسم کو اُٹھائے گا اور اُسے جلال دے گا۔پھر آپ دیکھ،چکھ،محسوس،سُن اور تعلق رکھ سکیں گے،ہم کبھی نہیں جانیں گے...

ہم ایک فرشتے کی زِندگی سے کبھی بھی لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ہم فرشتے تخلیق نہیں کیئے گئے۔خُدا نے فرشتوں کو بنایا۔لیکن اُس نے مجھے اور آپ،مردوں اور عورتوں کو بنایا۔یہ اسی حالت میں ہمیشہ کے لئے،اُس کی بابرکت آمد پر ہونگے۔

67- اب، دیکھیں کہ وہ کیسے گر گئے، کیونکہ اُنھوں نے گناہ کیا اور جلال میں کم پائے گئے۔ خُدا نے انہیں آگ کا ستون دکھایا۔ اُس نے اُنہیں نشان اور معجزات دکھائے۔ وہ اُنہیں باہر لایا۔ وہ اُنہیں آزمائش میں لایا، تاکہ اُنہیں آزمائے اور ثابت کریں۔

68- اب، کیا آپ پر بہت زیادہ آزمائشیں نہیں آئیں؟ اُن کے بارے میں شکایت مت کریں۔ خُوش ہوں۔ خُدا آپ کے ساتھ ہے۔ وہ آپ کے اِیمان کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں ایوبؑ کو دیکھیں جب اُس نے کہا،

''... کیا تُو نے میرے بندہ ایوبؑ کے حال پر بھی کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اسکی طرح کامِل اور راستباز آدمی جو خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں۔''

69- ''اوہ'' اُس نے کہا،

''کیا تُو نے اُس کے گِرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے؟ تو نے اسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اسکے گلے مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کچھ اسکا ہے اُسے چھو دے تو کیا وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر نہ کریگا۔

70- اُس نے کہا، ''.........وہ تیرے اختیار میں ہے، فقط اُس کو ہاتھ مت لگانا۔''

71- اوہ، اُس نے اُس کی زِندگی لینے کے سِوا ہر چیز کی لیکن وہ ایوبؑ کو ہلا نہ سکا۔ ایوبؑ کو پتہ تھا کہ وہ کلام کے بل پر کھڑا تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔ اور جہنم کے تمام شیاطین اُس کو ہلا نہ سکے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُس نے وہ قربانی دی ہے۔ وہ راست باز تھا۔ اور انھوں نے اُس پر الزام لگایا اور کہا، ''ایوبؑ تم نے گناہ کیا ہے اور خُدا تمہیں سزا دے رہا ہے''۔ وہ جانتا

تھا کہ خُدا نے نہیں کیا تھا.... کیونکہ اُس نے خُدا کے حضور گناہ نہیں کیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ راست باز تھا۔ اِس لئے نہیں کہ وہ ایک اچھا آدمی تھا بلکہ اِس لئے کہ وہ اُس کے بجائے سوختنی قربانی کو قبول کر رہا تھا۔

72- اور آج رات، ہم جانتے ہیں کہ اُس کی زِندگی نے ثابت کیا کہ وہ راست باز تھا۔ اور جب آپ...... جلال کے لئے گھر جانے کی کوشش نہیں کرتے کیونکہ آپ اپنے ہمسائے کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں؛ یہ ٹھیک ہے۔ اور اِس لئے نہیں کہ آپ کلیسیا میں شامل ہیں؛ یہ مُناسب ہے۔ لیکن آپ جلال کے گھر جاتے ہیں کیونکہ آپ یسوعؔ کی راست بازی کو مانتے ہیں، کچھ ایسا نہیں جو آپ نے خود کیا ہو۔

73- اب، جیسا کہ ہم پڑھتے ہیں۔

کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی (دوسری آیت) لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُنکو اِسلئے کچھ فائدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ

نہ بیٹھا۔

اُن میں اِیمان نہیں تھا جنہوں نے کلام کو سُنا۔

74- آج ذرا سوچیں، اِس چھوٹی عاجزانہ خدمت میں جو خُداوند نے مجھے دی ہے، یہاں آج رات چار کروڑ امریکیوں کو ہونا چاہیے۔ آپ کو پتہ ہے وہ کیا کہتے ہیں؟ ''کیونکہ، یہ (ٹیلی پیتھی) دماغی رابطہ کاری ہے۔ وہ دماغ کو پڑھنے والا ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں۔ کیوں، وہ ہماری کلیسیا سے تعلق نہیں رکھتا۔''

سمجھے؟ یہ نہیں ہے..... قطع نظر اِس سے کہ آپ کتنا زیادہ کلام پر تکیہ کریں اور ثابت کریں کہ یہ خُدا کا کلام ہے، یہ خُدا کا وعدہ ہے، جتنی مرضی سائنس یہ ثابت کرے کہ یہ سچ ہے، وہ پھر بھی اِیمان نہیں لاتے۔ بائبل نے کہا کہ وہ نہیں لا سکتے۔

75- کہا، ''پھر اِس کی منادی کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ خُدا کے پاس ایک گواہ ہونا چاہیے کہ اُس دِن اُن کی مذمت کرے۔ کلام اُن میں سُنایا اور ثابت کیا گیا اور پھر بھی وہ جہالت سے چلے گئے۔ کچھ نہیں بچا سوائے عدالت کے۔ خُدا اُس وقت تک ایک قوم کی راستی سے عدالت نہیں کر سکتا جب تک عدالت کے سامنے پہلے سے رحم نہ ہو۔ وہ خُدا ہے۔ وہ یہ نہیں کر سکتا۔

76- اب ہم کیا کہتے ہیں؟

اور ہم جو اِیمان لائے اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں جِس طرح اُس نے کہا ''کہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے۔ گو بنایِ عالم کے وقت اُسکے کام ہو چکے تھے۔ چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت......''

77- اب، میں لوگوں کے مذہب کے خلاف اُن کے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتا۔ یہ میرا مقصد نہیں ہے۔ کُھلے میدانوں میں، میں صرف باقاعدہ، عظیم انجیلی اور بنیادی عقائد کی منادی کرتا ہوں۔ لیکن ہیکل میں، یہاں اپنے بچوں کے درمیان، میں سمجھتا ہوں کہ مجھے حق ہے کہ میں اُس کی منادی کروں جس کو میں اِیمان اور سچ سمجھتا ہوں۔ سمجھے؟ میرا خیال ہے کہ یہ مناسب ہے۔

78- اب، میرے ہزاروں اچھے سبت کو ماننے والے دوست ہیں، یہ لوگ جو کہ سیونتھ

ڈے ایڈونٹسٹ سے ہیں۔ میرے عزیز ترین دوست، اُن میں سے کچھ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ والے ہیں۔

اگرچہ بڑی بلاہٹ جس کو نبوت کی آواز کہا جاتا ہے، وہ سختی سے میرے خلاف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ میں نے منبر پر بیان دیا تھا اور کہا تھا، ''میں خُدا تھا۔ اور کہ..... اور یہ روشنی جس نے پیروی کی ایک فرشتہ تھا اور میں خُدا تھا۔ اور میں دُنیا میں آیا ہوں کہ بڑے کام کروں، لوگوں کو ثابت کروں کہ میں خُدا تھا۔'' اب یہ ہے نبوت کی آواز جس نے کیلی فورنیا میں میرے بارے میں کہا تھا۔ اور جس نے بھی یہ بتایا، آپ کو پتہ ہے، ایسی چیز بتائی جو کہ ویسی نہیں تھی۔

79- لیکن پہلی نظر میں، میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ یا کسی اور سبتی چرچ کے خلاف نہیں ہوں لیکن صرف انجیل کی خاطر۔ ہم چند منٹوں میں پینٹی کوسٹ پر بھی جا رہے ہیں۔ جی۔ سچ ہے۔ بپٹسٹ پر، ہم جا رہے ہیں اور دکھائیں گے کہ خُدا کسی فرقے کی حمایت نہیں کرتا۔ یہ دُرست ہے۔ وہ صرف فرد کے حق میں ہوتا ہے۔ اور وہ کسی فرقے کے ساتھ پیش نہیں آتا۔ اس نے ایسا کبھی نہیں کیا اور کبھی نہیں کرے گا، اپنے کلام کے مطابق۔ لیکن وہ ہر جماعت میں افراد کے ساتھ پیش آتا ہے۔ جی ہاں یہ افراد ہیں جن کے ساتھ خدا پیش آتا ہے۔

81- اب، دھیان سے، ''چوتھی آیت''۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے.......

82- اب دیکھیں، وہ سبت کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ کتنوں کو پتہ ہے کہ عبرانی لفظ

''سبت'' کا مطلب ''آرام'' ہے؟۔کتنے جانتے ہیں۔کیا سبت کا تلفظ مزاحیہ نہیں لگتا؟ یہ ہے۔

83- لفظ sanctify (تقدیس) ایک یونانی لفظ ہے۔sanctify کا مطلب ''(تقدیس) کسی کو پاک ٹھہرانا ہے'' عبرانی کے لفظ کا مطلب ''پاک بنانا'' ہے۔یونانی کے لفظ کا مطلب ''sanctify'' ہے انگلش کے لفظ کا مطلب ''پاک کرنا'' ہے۔

84- سبت کا مطلب ''آرام کا ایک دن'' ہے۔یہ ہے جو کہ پُرانا سبت تھا، یعنی آرام کا ایک دِن۔جب آپ آرام کو دیکھتے ہیں تو اِس کا مطلب ہے ''سبت'' اس کو اپنے اصلی نسخے میں دیکھیں، اگر آپ کے پاس ایک یونانی بائبل ہے اور کبھی حاشیے کی پڑھائی پر ''آرام'' کو دیکھیں اور دیکھیں کہ اگر یہ آپ کو سبت کی طرف واپس لے کر نہیں آتا۔سبت کا مطلب ''آرام'' ہے۔ٹھیک ہے۔

85- اب دیکھیں۔

''پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔''

86- اب، بہت سارے لوگ دِنوں کو، سبت کے دِن کا ہفتے کو ٹھہراتے ہیں۔دوسرے اتوار کو ٹھہراتے ہیں۔عبادت کے ایک دِن کے طور پر۔اور خُدا کے فضل سے اور خُدا کے کلام سے، خُدا آج رات میری مدد کرے، میں آپ کو ثابت کر سکتا ہوں کہ یہ دونوں غلط ہیں۔دونوں اتوار کو عبادت کرنے والا اور (ہفتہ) سبت کی پیروی کرنے والا یہ دونوں کلام کے مطابق غلط ہیں۔اور بالآخر یہ کلام ہے جس کے ذریعے ہمیں چلنا ہے نہ کہ ایڈونٹسٹ کیا کہتے ہیں یا کیتھولک کیا کہتا ہے۔بلکہ بائبل کیا کہتی ہے۔

-87 اب،اب دیکھیں۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی مُوقع پر اِس طرح کہا.....اب،ہم اِس طرح کی کوئی چیز رکھنے جارہے ہیں اور اِس کو کہتے ہیں،''خُدا کا آرام'' ساتواں دِن۔

-88 اب دیکھیں۔''اور خُدا.....اب اِس حوالے کو سُنیں

''......خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کرکے ساتویں دِن آرام کیا۔''

خُدا کا ایک سبت تھا،اور وہ ساتواں دِن ایک ہزار سال پر مشتمل ہے،ایک طرح کا ہزار سال۔

''چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کِسی موقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کرکے آرام کیا.....(اپنے سب کاموں سے۔''ضمیر شخصی،

اُس کے سب کام'' اُس نے ساتویں دِن آرام کیا۔یہ خُدا ہے۔).... اور پھر

اِس مقام پر ہے کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے۔''

-89 خُدا نے جسمانی طور پر آرام کیا کیونکہ اُس نے چھ دِنوں میں زمین اور آسمانوں کو بنایا اور ساتویں دِن اپنے تمام کام سے آرام کیا۔اُس نے ایک ہزار سال آرام کیا۔کیونکہ بائبل نے کہا کہ،

''.....خُداوند کے نزدیک ایک دِن ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر۔''

کتنوں کو پتہ ہے کہ کلام میں یہ دوسرے پطرس میں ہے؟(جماعت کہتی ہے۔ ’’آمین‘‘ایڈیٹر) خُدا نے ساتویں دِن آرام کیا۔اوراُس نے اِس کی بابت کسی موقع پر کہا۔

-90 اب،دھیان سے سُنیں۔

’’چنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسیِ موقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کر کے ساتویں دِن آرام کیا۔اور پھر اِس مقام پر ہے کہ، وہ میرے آرام میں داخل ہو نگے۔‘‘

خُدا یہ آرام یہودیوں کو موعودہ سر زمین کی طرف اُن کے راستے میں دیتا ہے......یا مصر سے وعدہ کی سرزمین کی طرف سات دِن کا سبت۔

-91 اب سُنیں۔

’’پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی......

آرام؛ خدا نے اُنہیں شریعت دی اور سبت چوتھا حُکم تھا۔

...وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے...

-92 اب دیکھیں۔وہ شریعت کی بات کرر ہا ہے کیسے وہ داخل ہوئے،اور اِیمان کے ساتھ میل نہیں کھایا۔انھوں نے اُسے برقرار نہیں رکھا۔انھوں نے سبت کو ایک یادگار کے طور پر رکھا کہ وہ سبت کی ایک سرزمین کی طرف جار ہے تھے تا کہ اپنی تمام مصیبتوں اور پریشانیوں سے ہمیشہ کا آرام پاسکیں۔کوئی کام لینے والا نہ ہو،مزید بے آرامی والی راتیں نہ ہوں۔وہ آرام والی ارضِ موعودہ کے راستے پر تھے۔اُس میں دودھ اور شہد بہتا تھا۔انگور

اتنے بڑے تھے کہ دو آدمیوں نے ایک گُھچے کو اپنے کندھوں پر رکھا۔ اوہ، برگزیدہ آرام کی کیسی سرزمین۔ وہ ایک طرف چلے گئے صرف چالیس میل جہاں سے انھوں نے موعودہ سرزمین کی طرف مصؔر کو چھوڑا۔ اور اُنہیں اُن کی بے اعتقادی کی وجہ سے وہاں پہنچنے میں چالیس سال لگے۔ خُدا نے انہیں اُن کا نبی دیا، اُس کو اپنا نشان دیا، اُسے آگ کا ستون دیا، اور وہ مچھلیوں اور روٹی کے ٹکڑوں کے پیچھے ہو لئے اور بیابان میں گر گئے۔

''اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔''

-93 یسوؔع، چشمے کے پاس، اُس نے کہا۔

کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا''

-94 اُس نے کہا، ''میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ موسیٰؔ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتری دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔......

یسوؔع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا....'' (یوحؔنا 6:32-35) یہ ہے فرق

-95 اب دیکھیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ..... ''انھوں نے اُس چٹان سے پیا جو بیابان میں تھی، اِتنے سالوں تک جوان کے ساتھ چلتی تھی''

-96 اُس نے کہا، ''وہ چٹان میں ہوں'' اُس کا پاک نام برکت پائے۔ ''میں وہ چٹان ہوں'' وہ کیسے وہ چٹان ہوسکتا تھا؟ وہ چٹان ایک روحانی تھی۔ یہ بنی اسرائیؔل کے ساتھ تھی۔ اور موسیٰؔ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جو کہ خُدا کی عدالت کی چھڑی تھی۔ اور خُدا نے

اُسے کہا کہ چٹان پر مارے اور اُس نے چٹان پر مارا۔ اور جب اُس نے یہ کیا تو چٹان میں سے پانی نِکلا۔ اور وہ چٹان مسیح تھا اور خُدا کی عدالت گناہ کی سزا کے طور پر اُس پر لگی۔ ''.... خُداوند نے ہم سب کی بدکاری اُس پر لادی۔'' اور اُس بدی نے اُس کا دِل چاک کر دیا۔ اور اُس کے دِل سے رُوح القدس نکلا جیسے کہ دریاؤں کا پانی، مرتے، فنا ہوئے لوگوں کے لئے۔

''میں وہ چٹان ہوں جو بیابان میں تھی''

''کیوں'' اُس نے کہا، ''تمہارے کہنے کا مطلب ہے'' ....

97- اُس نے کہا، ''وہ موسیٰ تھا جس نے تمہیں یہ بتایا، اُس نے میرا دن دیکھنے کی خواہش کی اور اُس کا کچھ حصّہ دیکھا۔''

98- اُس نے کہا، ''اب، تمہارا ہمیں بتانے کا مقصد یہ ہے کہ تم موسیٰ سے بڑے ہو؟ کہ تم نے موسیٰ کو دیکھا ہے؟ اور موسیٰ آٹھ سو سال ہوئے فوت ہو چکا ہے'' کہا'' اب ہمیں پتہ ہے کہ تمہارے اندر بدرُوح ہے، دوسرے الفاظ میں 'خبطی' ہمیں پتہ ہے کہ تم خبطی ہو،

99- اُس نے کہا، ''پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں۔ میں وہ عظیم 'میں ہوں' جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔ میں وہ آگ ہوں جو اُس جلتی جھاڑی میں تھی۔ میں وہ فرشتہ ہوں جو اُن کے آگے چلا''۔ اور اُس نے کہا، ''میں خُدا سے آیا ہوں اور خُدا کی طرف جاتا ہوں''۔ اور وہ خُدا کی طرف سے آیا، مجسّم ہوا اور ہمارے درمیان رہا؛ اور اُسی آگ کے ستون کی طرف چلا گیا۔

اور دو ہزار سالوں بعد وہ آج رات یہاں ہے۔ ''وہی جو کل، آج بلکہ ابد تک

یکساں ہے‘‘۔وہی کام کرتا ہوا،اپنے برگزیدہ بچوں کی رہنمائی کرتے ہوئے۔

100- اور بہت سارے آرہے ہیں.... بے اعتقادی کی وجہ سے ۔اب،اُس نے کہا،’’اُس نے ایک دِن مقرر کیا ہے‘‘ایک دِن جب خدا نے اپنے کام کو ختم کیا۔پھر اُس نے’’ایک اور دِن،کو مقرر کیا اور اِس پر وہ دانا،اگر وہ اِس کو سُنیں گے،اگر وہ آئیں گے،جو سبتوں کو قائم رکھتے ہیں جو نئے چاندوں اور ایسی چیزوں کے ذریعے جاتے ہیں‘‘وہاں جہاں پر ایڈونٹسٹ بھائی آپ کو واپس لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

101- اب،آئیں پڑھیں۔غور کریں۔

’’پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے۔‘‘

102- اب،ساتویں آیت۔اوہ میرے خُدا۔میں کہتا ہوں کہ کلام ازروئے ریاضی الہام شدہ ہے۔میں کہتا ہوں کہ کلام ہر طریقے سے الہام شدہ ہے۔بائبل کی ریاضی بالکل کامل ہے۔

103- کیا آپ نے غور کیا کہ یہ ریاست ہائے متحدہ کا نمبر تیرہ13 ہے ہر چیز میں جو یہ کرتا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ اس نے 13 تیرہ آبادیات بنائیں؟ آپ کو پتہ ہے کہ اُس کے جھنڈے میں پہلے 13 تیرہ پٹیاں ہیں؟ آپ کو پتہ ہے کہ ہر چیز جو ریاست ہائے متحدہ کرتا ہے وہ نمبر 13 تیرہ میں ہیں؟ کیا آپ کو پتہ ہے کہ یہ بائبل میں مکاشفہ 13 تیرہ باب میں آتا ہے؟ یقیناً آتا ہے۔چھوٹا حیوان،برّہ جو پانی میں سے باہر آتا ہے،زیادہ گہرائی نہیں اور لوگوں کا جمِ غفیر ..... پانی سے نہیں نکلا بلکہ ایک ایسی زمین سے جہاں کوئی نہیں ہے۔اس

برّہ کے دو چھوٹے سینگ تھے؛ حکومتی اور مذہبی طاقتیں اور وہ ایک برّہ تھا؛ مذہب کی آزادی اور تھوڑی دیر جب وہ اکٹھے گئے اور وہ اژدہا کی طرح بولا تھا اور پہلے حیوان کا سارا اختیار اس کے سامنے کام میں لاتا تھا جو اُس سے پہلے رومؔ نے کیا تھا۔ یہ ہماری قوم کی طرف آرہا ہے۔ آپ اِس کو نوٹ کر لیں۔ آپ دیکھیں کہ کلیسیاؤں کی متحدہ ریاستیں اور کیتھولکؔ اکٹھے ہوتے ہیں اور دیکھیں کہ کیا وقوع پذیر ہوتا ہے۔

104- لوگ جو آگ کے ستون کی پیروی کرتے ہیں اُن کے لئے یقیناً مشکل وقت ہوگا لیکن وہ اُس وقت تبدیل ہو جانے کیلئے تیار ہو نگے، یہ ٹھیک جانے کیلئے بالکل تیار۔ ''کیونکہ برّہ اُن پر غالب آیا'' بائبل نے کہا ''اور وہ جنہوں نے اُس کی پیروی کی، کیونکہ اُن کو چُنے ہوئے اور وفادار کہا گیا، خدا کے چُنے ہوئے'' اب اِس نبوت پر چلتے جائیں تاکہ ہم اس پر بھاگ سکیں۔

105- بڑے دھیان سے سُنیں، ساتواں باب.... میرا مطلب ہے چوتھا باب، ساتویں آیت۔ سات تکمیل کا عدد اور تین زندگی کا عدد ہے'' تین زندگی کا عدد ہے سات مکمل ہونے کا عدد ہے اور یہ مکمل سبت دیتا ہے۔

''اور دوبارہ یاد رکھیں'' اُس نے کہا،''خدا'' اِس دانائی پر۔ پھر وہ اِس جگہ پر ''شریعت'' پر بولا۔ اور پھر دوبارہ،

''اُس نے ایک دن مقرر کیا'' تیسرا دن، تیسرا وقت۔

''تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤدؔ کی کتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

اور اگر یشوؔع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسکے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔

نظامِ فطرت یسوؔع مسیح کے ساتھ تبدیل ہو جاتی ہیں۔شریعت سے فضل، کاموں سے فضل، کچھ ایسی چیز جو آپ کرتے ہیں تبدیل ہو کر کچھ ایسا جو خُدا نے کیا، آپ کی اپنی صلاحیتوں پر یا اُس کی خوبیوں پر۔ یہ تبدیل ہو گیا۔

106- جب موسیٰؔ بیابان میں سے شریعت کے ساتھ آیا تو اُس نے کہا،''تُو زِنا نہ کرنا۔تُو چوری نہ کرنا۔تُو قتل نہ کرنا۔سبت کو پاک دِن ماننا''۔جب یسوؔع بیابان سے باہر آیا..... جب موسیٰؔ آیا تو شیطان نے اُسے آزمایا۔جیسے ہی شیطان نے اُسے آزمایا وہ اُس کی طرف متوجہ ہوئے۔موسیٰؔ کی ایک کمزور جگہ تھی۔کتنوں کو پتہ ہے کہ یہ کیا تھا؟ غصّہ۔اور جیسے ہی اُس نے انہیں سونے کے بچھڑے کی پرستش کرتے دیکھا اُس نے احکام کی تختی کو پھینکا اور انہیں توڑ دیا۔آپ کو یہ دکھاتے ہوئے کہ کہانت ٹوٹ جائے گی۔اور خُدا نے انہیں توڑ دیا آپ کو دکھاتے ہوئے کہ کہانت ٹوٹ جائے گی۔اور خُدا نے اُنہیں دوبارہ اُس کو دیا۔

107- جب یسوؔع چالیس دِن کے فاقہ کے بعد بیابان سے باہر آیا تو وہ بھوکا تھا۔یہی اُس کی کمزوری والی جگہ تھی۔اور شیطان اُس کے پاس آیا اور کہا،''اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں''۔یہاں پر معجزہ کر۔یہاں مجھے دکھا کہ تُو یہ کرتا ہے تو میں تیرا یقین کروں گا۔

-108 یسوؔع نے کہا، ’’لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ
ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔‘‘
وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں موسیٰؔ سے نہیں ملا کیونکہ وہ کلام کی طرف گیا۔

-109 اُسے ہیکل پر اونچائی پر لے گیا اور کہا،
’’اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے آپ تئیں نیچے گرا دے۔
اُس نے ادھر اُدھر سے اقتباس نہیں کیا بلکہ کلام سے حوالہ دیا کہا، کیونکہ لکھا ہے کہ،
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔‘‘

-110 اور یسوؔع سیدھا کلام کی طرف گیا اور اُسے جھڑکا۔

-111 اور پھر وہ اُسے پہاڑ پر لے گیا اور اُسے امریکؔا، جرمنؔی، اور سویزرلینڈؔ اور دُنیا کی تمام قومیں دکھائیں جو کہ کبھی ہوں گی اور کہا۔ ’’یہ سب میری ہیں۔ میں اِن کے ساتھ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں . . . .‘‘ کوئی حیرانگی نہیں کہ ہمیں جنگیں اور پریشانیاں مِلی ہوئی ہیں۔ کہا ’’میں اُن کے ساتھ کرتا ہوں‘‘ کوئی حیرانگی نہیں کہ عورتیں عجیب لباس پہنتی ہیں.... اور قانون کے ذریعے اس کے ساتھ چلتی ہیں۔ اِن سب کو شیطان چلاتا ہے۔ یہ ہے جو کہ بائبل نے کہا ہے۔ شیطان نے کہا، ’’وہ میرے ہیں۔ میں اُن کے ساتھ جو چاہے کرتا ہے‘‘۔ کہا،
’’اگر تو جُھک کر مُجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تُجھے دے دونگا۔‘‘

تو میں تمہیں اپنی مانند بادشاہ بنا دُوں گا۔

112- یسوؔع نے اس سے کہا،

''اَے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خُداوندا پنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔''

کیوں؟ یسوؔع کو پتہ تھا کہ جب اُس کی بادشاہی آئے گی تو وہ اِس عظیم ہزار سال میں وارث ہو گا۔ ''جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو''۔ پھر مزید کمیاں نہیں ہونگی۔ کوئی شراب پیتا نہیں ہو گا۔ کوئی حوس نہیں ہوگی۔ وہاں مزید زِناکاری نہیں ہوگی۔ وہاں پھر موت نہیں ہوگی۔ وہاں مزید دُکھ نہیں ہونگے۔ وہ ہر قوم کا وارث ہے۔ وہ اُس کے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ اُس کے ہیں اور وہ وارث ہو گا۔ لیکن شیطان کچھ وقت کے لئے اُن کو رکھے ہوئے ہے یعنی وہ وقت جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

113- ''تو پھر ایک خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤؔد کی کتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

اور اگر یشوؔع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسکے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔''

114- میرے ایڈونٹسٹ بھائی، اِس پر نظر کرو۔ پولُسؔ نے یہاں کہا۔ اور پولُسؔ نے گلتیوں 8:1 میں کہا:

''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے تو ملعُون ہو۔''

پولُسؔ نے کہا،

''اگر یشوؔع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا.....''

115- دیکھیں، جب پہاڑ سے نیچے آیا۔ پھر وہ نیچے اُترا۔ وہ ابلیس پر غالب آیا تھا۔ وہ مسح شدہ تھا اور اپنی خدمت کیلئے تیار تھا۔ اُس نے کہا،

''اُس نے کہا، تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ تُو خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدر عِدالت کی سزا کے لائق ہوگا...... تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چکا۔'' مختلف۔

یہ اُس چوتھے حکم کے ذریعے دیا گیا۔ لیکن کیا اُس نے اُنہیں آرام دیا؟

116- آئیں دیکھتے ہیں کہ اُس نے کیا کہا، اتنے لمبے عرصے کے بعد آرام آئے گا۔ خُدا نے ساتویں دِن اپنے کاموں سے آرام کیا۔ خدا نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اِسی طرح اُس نے یہودیوں کو بیابان میں دیا۔ وہ داخل ہوئے..... بے اعتقادی کی وجہ سے کیونکہ کلام اِیمان کے ساتھ نہیں بیٹھا۔ اور دوبارہ اُس نے ایک دِن مقرر کیا یہ کہتے ہوئے، اتنے لمبے عرصے کے بعد۔

داؤد کے مرنے کے سینکڑوں سال کے بعد ابنِ داؤد اُٹھ کھڑا ہو گا جو کہ یسوع ہے۔

''اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔''

خدا دِل سے مخاطب ہونے جا رہا ہے۔

117- اب دیکھیں، اب نویں آیت کو دیکھیں جو پڑھ رہے ہیں۔

''اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا

(آٹھویں آیت)، وہ اس کے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔''

118- اگر کوئی سبت ہوتا، اگر کوئی اتوار کو مانتا ہوتا تو وہ اُس کے بارے میں بولتا۔ اگر اُس نے کہا تھا،

''اب مزید کوئی سبت نہیں''، کسی ساتویں دِن کو برقرار نہ رکھو، میں جو تم سے چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اتوار کو مانو'' وہ یہ کہہ سکتا تھا۔ پولُس نے کہا کہ اُس نے کہا۔ وہ کہہ سکتا تھا۔ تم سب اتوار کو پرستش کرتے ہو۔ یہ آرام ہو گا''۔ خیر، اگر وہ چاہتا تھا کہ سبت کو رکھا جائے تو وہ کہہ سکتا تھا۔ ساتویں دِن کو برقرار رکھو۔

لیکن اب میں چاہتا ہوں کہ تم اتوار کو برقرار رکھو۔ آٹھویں دِن کو۔ نہیں، اُس نے کبھی بھی یہ نہیں کہا۔

119- اُس نے کہا، ''اور اگر یشوع نے انہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسکے بعد دُوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔

120- اب نویں آیت۔ تیار ہو جائیں۔

''پس خُدا کی امت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہوا(مسیح کے) اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔''

121- اِسے دیکھا؟ اب،تھوڑا کلام کو دیکھتے ہیں اور اس کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ جب خُدا نے چھ دِنوں میں دُنیا کو بنایا تو ساتویں دِن اُس نے آرام کیا اور پھر مزید کام نہیں کیا۔ خُداوند کا نام مبُارک ہو۔ اُس نے دُنیا کو بنایا،اُس نے کاموں کو ختم کیا اور پھر وہ دوبارہ نہیں آیا کہ مزید دُنیا بنائے۔

اُس نے کاموں کو ختم کیا اور آرام کیا۔ اب؟ پھر ہزار سالوں بعد گناہ آ گیا، پھر مسیح ظاہر ہو گیا،برّہ ظاہر ہو گیا۔ اب یہ یہودیوں کیلئے ساتویں دِن کے آرام کے طور پر دیا گیا۔

اب اُس نے ایک اور دِن مقرر کیا،داؔوَد کے ذریعے کہتے ہوئے....اتنے عرصے کے بعد،وہاں کوئی اور آرام آ رہا ہے۔

122- اب یہ آرام کیا ہے؟ میرے ساتھ متؔی کی طرف پلٹیں، گیارہواں باب اور مقدس متؔی کے گیارہویں باب کا آخری حصّہ،یہ تب ہے جب یسوؔع نے اپنے پہاڑی وعظ کو ختم کیا اور آپ دیکھیں گے کہ اُس نے کیا کہا۔

123- اُس نے کہا،

''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے

ساتھ زِنا کر چکا.... اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔"

یہ سب چیزیں اور اُس نے کبھی بھی چوتھے حکم کو چھوا نہیں سبت والا۔

124- اب وہ اختتام کر رہا ہے۔اور سبت خُدا کا عظیم وعدہ ہے۔ یہ آرام ہے۔اب اِسے یہاں دیکھیں جب وہ مبارکبادیوں کا اختتام کر رہا ہے۔ یہاں وہ کہتا ہے، مقدس متّی کے گیارہویں باب کی 27ویں آیت۔ پانچویں باب میں مبارک بادیوں کے بارے میں تعلیم دے رہا تھا۔

"میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سِوا باپ کے.....

سمجھے، آپ ایک کو جانے بغیر دوسرے کو نہیں جان سکتے کیونکہ وہ باپ تھا جو جسم میں ظاہر ہوا۔

...... کوئی باپ کو نہیں جانتا سِوا بیٹے کے......

125- ایسے لگتا ہے کہ لوگ اس کو دیکھ سکتے تھے اور بحث نہیں کرتے تھے۔ یقیناً۔خُدا تین لوگ نہیں ہیں۔

اگر وہ تین خُدا ہیں تو پھر ہم غیر قوم بت پرست ہیں۔کون خُدا ہے؟ وہ تینوں ایک خُدا ہے۔ایک ہی خُدا کے تین ظہور۔ وہ باپ تھا، رُوح القدس کی شکل میں، بیابان میں اُس آگ کے ستون میں۔ وہ بیٹا تھا جب اُس نے بیٹے کے ظہور کو استعمال کیا۔تھوڑی دیر باقی ہے اور پھر دُنیا مجھے نہیں دیکھے گی۔ میں جاؤں گا۔ میں واپس آؤں گا اور تمہارے ساتھ ہوں گا، بلکہ تم میں، دُنیا کے آخر تک، سمجھے؟ وہ باپ ہے، بیٹا ہے اور رُوح القدس

بھی۔یہ وہی خُدا ہے جو تین مختلف روپوں میں کلام کررہا ہے۔باپ، بیٹا،رُوح القدس۔.....

پہلا یوحنا5:7 کہا،

’’اور گواہی دینے والے تین ہیں۔رُوح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہیں۔‘‘

126- توما (فلپس) نے اُس سے کہا،’’اَے خُداوند، باپ کو ہمیں دِکھا۔یہی ہمیں کافی ہے۔

127- اُس نے کہا،

’’اَے فلپس! میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہُوں کیا تو مُجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دیکھا؟‘‘(یوحنا9-14:8)

128- اب،وحدانیت والوں نے اِسے لے لیا،لوگوں کے گروہ کی وحدانیت،اورانہوں نے کوشش کی کہ باپ، بیٹے اور رُوح القدس کو صرف ایک جگہ پر کریں،جیسے کہ آپ کی ایک انگلی ہے۔یہ غلط ہے۔خُدا نہیں تھا......یسوعؔ اپنا ہی باپ نہیں ہوسکتا،۔اگر وہ تھا تو پھر وہ ایک... خیر، وہ کیسے اپنا ہی باپ ہوسکتا ہے؟

129- اور اگر خُدا انسان ہے،رُوح القدس سے جدا اس کے دو باپ تھے۔کیونکہ بائبل نے کہا کہ،

’’رُوح القدس نے مریمؔ پر سایہ کیا اور وہ حاملہ ہوئی‘‘اور بائبل نے،’’متی 1:18،

’’کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی قدرت سے ہے۔‘‘

پھر کون اُس کا باپ ہے، رُوح القدس یا خُدا؟ دونوں، وہی رُوح یا اُس کی دو رُوحوں سے ناجائز پیدائش تھی۔

یہ ایک کیتھولک عقیدہ ہے اور یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھا۔ مارٹن لوتھر اِس کو لے کر آیا، بہت سی اور کیتھولک چیزوں کیساتھ جو کہ لوتھرن کلیسیا میں ہے۔ ویزلی نے اِس کی پیروی کی۔ اور یہ ابھی بھی جاری ہے لیکن یہ ایک غلطی ہے۔ یہ سچائی نہیں ہے۔ یہ کبھی بھی نہیں تھا، یہ کبھی بھی بائبل کا عقیدہ نہیں تھا۔ نہ ہی کبھی یہ بائبل کا حُکم تھا کہ تین خُداؤں کی تعلیم دی جائے۔

ایک ہی خُدا ہے۔ یسوعؔ نے کہا،

"سُن اے اسرائیلؔ خُداوند تیرا خُدا ایک ہی خدا ہے" تین خُدا نہیں۔

130- افریقہؔ میں وہ ایک مرتبہ باپ کے لئے بپتسمہ دیتے ہیں، ایک مرتبہ بیٹے کے لئے اور ایک مرتبہ رُوح القدس کے لئے۔ اور پھر ایک بے چارہ یہودی قریب آ کر کہتا ہے، "اِن میں سے کون تمہارا خُدا ہے؟ اِن میں سے کون باپ، بیٹا یا رُوح القدس ہے؟ وہ سب تینوں ایک ہیں۔ بائبل نے کہا کہ وہ ایک تھے۔

131- یسوعؔ ایک مسکن تھا جس میں خدا رہا۔ بائبل نے کہا کہ پہلا تیمتھیس 3:16، "اس شک میں نہیں،

(اِس میں کلام نہیں) کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا اور رُوح میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی اور دُنیا میں اُس پر اِیمان لائے اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔"

وہ خُدا تھا۔ بائبل نے کہا،

''اُس کا نام عمانوایلؔ کہلائے گا جس کا ترجمہ ہے، خدا ہمارے ساتھ''

بائبل نے کہا کہ،

''کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مُجسم ہوکر سکونت کرتی ہے۔''

-132 جیسا کہ ہم نے اِس کو پچھلی رات دیکھا تھا: خُدا، ابتدا میں رُوح تھا اور پھر خُدا سے (لوگاس) کلمہ نکلا یا (تھیوفنی) خُدا کا جلالی بدن جو کہ ایک آدمی کے روپ میں تھا اور خُدا کا بیٹا کہلایا۔ وہ جسم میں، زمین پر آیا، یسوعؔ مسیح میں آنے سے پہلے۔ اب اِس کو ہضم کر لیں بھائی۔ میں اِس کو آپ کیلئے ثابت کروں گا۔

-133 جب موسیٰؔ نے اُسے دیکھا۔ اُس نے کہا،''خُداوند مجھے اپنا جلال دکھا دے''۔ اور خُدا نے اُسے چٹان میں چھپایا۔ اور جب وہ گزرا تو اُس نے کہا،''یہ ایک آدمی کی پشت تھی۔'' یہ خُدا کا (تھیوفنی) جلالی بدن تھا۔ بالکل ایسا ہی۔

پھر اُس (تھیوفنی) جلالی بدن نے جسم اختیار کرنا تھا۔ کوئی دوسرا اقنوم نہیں، بلکہ (تھیوفنی جلالی بدن) اُسی شخص نے مجسم ہونا تھا تا کہ موت کا ڈنگ نکال سکے۔

جیسا کہ ایک مکھی جب وہ ڈستی ہے تو وہ ڈنگ چھوڑ دیتی ہے۔ اور اُس نے وہ کبھی نہیں چھوڑا... وہ انسانی جسم میں ڈنگ چھوڑ سکتا تھا کیونکہ یہ گناہ ہے۔ لیکن بھائی جب اُس نے اُس عمانوئیلؔ کے جسم کو ڈنگ مارا تو اُس نے اپنا ڈنگ کھو دیا۔ جی جناب۔ وہ بھنبھنا سکتا ہے لیکن اُس کا ڈنگ اب مزید نہیں رہا۔

-134 کوئی حیرانی نہیں کہ جب پولُسؔ، وہ اُس کا سر قلم کرنے جا رہے تھے۔ اُس نے

کہا، ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں رہا''، تم بھنبھنا اور منڈلا سکتی ہو، جتنا کہ تم چاہو،

''اے موت تیری فتح کہاں ہے؟ لیکن خُدا کا شکر ہو جو ہمیں یسوؔع مسیح

کے ذریعے سے فتح دیتا ہے''

آپ یہاں ہیں۔

یہ کرنے کیلئے خُدا کو خود کرنا پڑا۔

''وہ جسم میں ظاہر ہوا.......

....اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔''

135- آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہؔم یہ آپ نے ہمیں کبھی نہیں بتایا، لیکن، خُدا مسیح میں آنے سے پیشتر جسم بنا۔''

جب ابرہاؔم اپنے خیمہ کے نیچے بیٹھا تھا تو ایک دِن خُدا اور دو فرشتے اُس کے پاس انسانی جسم میں چلتے ہوئے آئے۔ اُن کے کپڑوں پر دُھول پڑی ہوئی تھی اور وہ تھکے ہوئے تھے اور وہ بیٹھ گئے۔ اور ابرہاؔم گیا اور بچھڑے کو گائے سے الگ کیا اور اُسے ذبح کیا۔ اور اُنکے لئے کچھ ران والا گوشت بنایا گیا۔ اور پکڑا..... سارؔہ نے مکئی کا آٹا لیا اور کچھ روٹیاں بنائیں۔ اور تھوڑا سا مکھن لیا اور کچھ مکھن والا دودھ۔ اور اِسے باہر لے کر آیا اور بیٹھ گیا اور خُدا نے اُسے کھایا۔

136- ہیلیلو یاہ! یہ وجہ ہے۔

''میرا اِیمان تیری طرف دیکھتا ہے، اَے کلوری کے برّے۔''

137- آپ کیا سوچتے ہیں کہ یہ خُدا کے لئے کوئی بڑی چیز ہے؟ خُدا جس نے پوٹاشن

اور کیلشیم اور دُنیا میں موجود ہر چیز بنائی، وہ نیچے آیا کہ ابرہام کے پاس جائے۔ اُس نے کہا، ''تمہارا کیا خیال ہے کہ میں یہ تم سے دُور رکھوں، یہ دیکھتے ہوئے کہ تم دُنیا کے وارث ہو''؟ آمین ''میں یہ تم سے دُور نہیں رکھوں گا''۔ خُدا نے صرف ایک پایا.......

-138 ہم سولہ عناصر سے بنیں ہیں۔ اُس نے تھوڑا سا پوٹاش لیا، اور تھوڑی کیلشیم، کچھ پڑولیم، کائناتی روشنی، ''اوہو' جبرائیل، اِس میں داخل ہو جاؤ، اور ایک جسم تیار۔

-139 ''اوہو، کیڑے اِس میں داخل ہو جاؤ''۔ وہ داخل ہو گیا۔ آسمان سے دو فرشتے۔

-140 خدا گیا اور اِس ''اُہو'' میں سے کچھ لیا اور اپنا آپ اِس میں داخل کیا۔ نیچے آیا اور بھوکا تھا۔

برگزیدہ اُن ایڈونیٹسٹ بھائیوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو گوشت نہیں کھاتے؟ ہم تھوڑی دیر بعد اُس طرف آتے ہیں۔ قادرِ مُطلق خُدا، یہوواہ، دیکھیں کہ وہی نام ترجمہ ہوا ہے کہ نہیں، وہی جلتی ہوئی جھاڑی والا۔ ہیلیلو یاہ۔

اور پھر وہ زمین پر آیا۔ اُس نے کہا، ''اس سے پیشتر کہ ابرہام تھا میں ہوں، وہی جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا''۔ یہ ٹھیک ہے الوہیم، دیکھیں کہ یہ وہی ہے کہ نہیں۔ وہ وہی تھا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔

-141 وہ یہاں تھا ابرہام کی موجودگی میں، ایک جسمانی صورت میں جس نے بچھڑے کو کھایا اور گائے کا دُودھ پیا اور مکھن کھایا۔ خُدا کا پاک نام مبارک ہو۔ وہاں تک چل کر گیا اور کہا، ''میں نہیں چھوڑوں گا.....''

اور اُس نے اپنی پشت موڑی۔ اُس نے کہا ''ابرہام میں تیرے پاس سے جا رہا

ہوں اور دیکھ تیری بیوی سارؔہ سے تیرے بیٹا ہوگا۔تم اب سوسال بوڑھے ہواور سارؔہ نوے سال کی ہے''۔اور سارؔہ جو کہ خیمے میں تھی ہنسی۔اُس نے کہا''سارہ خیمہ کے پیچھے کیوں ہنسی''؟اُن کے درمیان خیمہ تھا۔

142- ابرہاؔم نے کہا''سارؔہ کیا تم ہنسی''؟

143- نہیں''میں تو نہیں''

144- کہا۔''ہاں تم ہنسی''۔یہ کس قسم کا رابطہ تھا؟یہ کس قسم کا ذہن کا پڑھنا تھا؟

وہ آج بھی ویسا کرتا ہے۔وہ یہوواہ یرؔی ہے،یہوواہ رؔافا،کل،آج بلکہ ابد تک یکساں۔وہ کبھی بھی بدلتا نہیں۔

145- اُس کو دیکھیں۔وہ وہاں کھڑا ہے۔وہاں گیا اور ابرہاؔم سے بولا اور اُس کی نظر کے سامنے سے غائب ہوگیا۔اور عظیم آیا؛ابرہاؔم نے کہا''الوہیؔم خُدا سے رُوبرو باتیں کیں''،وہی خُدا۔کیا سمجھ آ گئی؟بھائی،تین شخص نہیں۔ایک ہی شخص کے تین ظہور۔

146- وہ ابتدا میں ویسا ہی تھا،وہ عظیم رُوح تھا،ساری سچائی کا چشمہ،ساری محبت،سارا سکون۔ہر وہ چیز جو پاک تھی،اِس چشمے میں تھی،اور اِس چشمہ نے ایک جسم کی صورت اختیار کی (تھیوفنی بدن) اُس طرح کا جسم جس میں سے ہم گزرتے ہیں۔ایک جلالی بدن نہیں بلکہ ایک ایسا بدن؛جس کی ساخت ہے۔

147- ہر دفعہ جب میں ایک درخت کو دیکھتا ہوں تو میں سوچتا ہو''یہ درخت (نقل) منفی ہے۔کہیں پر اِس کا (اصل) مثبت بھی ہے''۔یہ درخت کسی شے سے بنا تھا۔کسی ذہن نے اِسے بنایا ہے۔اور تمام دُنیا میں تمام چیزیں آسمان کا عکس ہیں۔بائبل میں یوں ہی

مرقوم ہے۔اور اگر یہاں ایک درخت ہے جس نے تباہ ہونا ہے تو وہاں جلال میں ایک ہے جو برباد نہیں ہوگا۔

148- اگر میں ایک آدمی کو دیکھتا ہوں، میں ایک خوبصورت نوجوان جوڑے کو دیکھتا ہوں، آدمی اور اُس کی بیوی، دونوں دِل رُبا، اکٹھے سڑک پر جا رہے ہیں۔ یہ کس چیز کا عکس ہیں؟ خُداوند کا نام مُبارک ہو۔ وہاں آسمان میں ایک ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگا،

''کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے، گرایا جائے گا تو ہم کو آسمان پر ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔''2(کرنتھیوں 5:1-2)(تھیوفنی) وہ جلالی بدن۔

149- پھر آپ خُدا کے سہ رُخی پرت کو پاتے ہیں، عظیم رُوح جو بیٹے، یِسوعؔ میں سکونت پذیر ہے؟ یِسوعؔ جو کلیسیا میں رہ رہا ہے۔

''اور اُس دِن تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں اور میں تم میں ہوں''۔

خُدا جو کچھ بھی تھا وہ یِسوعؔ میں آ گیا؟ یِسوعؔ جو کچھ بھی تھا وہ کلیسیا میں آ گیا۔ آپ یہاں ہیں۔

''میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں، میں تم میں اور تم مجھ میں ہوں''

وہاں...... وہاں جسم ہے۔

150- یہ کلیسیا کے ساتھ معاملہ ہے۔ اُن کو کوئی چھوٹا، بڑا، زمانہ، بوڑھی عورت کی طرح کا کوئی عقیدہ سکھایا گیا ہے، اِردگرد بھاگو اور سوپ پیو، رات کا کھانا کھاؤ اور تاش والی

مجلسوں میں جاؤ۔کوئی حیرانی نہیں کہ ہم اِس طرح کے بے ہنگم پن میں پھنسیں ہیں۔اب جس کی ہمیں ضرورت ہے وہ ایک سخت، پرانی انجیل کی ہے اور اِیماندار آدمی جو للکار رہے ہوں اور اُن کے پاس تلوار لٹک رہی ہو۔آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ کوئی چھوٹی سی علمِ اِلٰہیات نہیں یا اِنسان کی بنائی ہوئی کوئی تشریح یا نظریہ۔ہمیں کھرُ دری انجیل کی ضرورت ہے جو روشنی اور طاقت میں منادی کی گئی ہو اور رُوح القدس کے مظاہرہ کی۔

151- اب یہاں غور کریں۔

''اور اُس نے کہا، تو پھر ایک خاص دِن ٹھہرا کر اتنی مدت کے بعد داؤد کی کتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

اور اگر یشوعؔ نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اسکے بعد دوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا۔کیونکہ جو اس کے آرام میں داخل ہوا اس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔''(عبرانیوں 10-4:7)

152- اب ہم کہاں سے پڑھنے جا رہے ہیں؟ متّی، 11......باب، 27 آیت،

''میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوِا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوِا بیٹے کے اور اُسکے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہیے۔''

153- سمجھے، یہ وہ نہیں کہ آپ کتنا زیادہ سیکھتے ہیں، کتنا زیادہ.....بشپ چاہتا ہے کہ

آپ اِس مکاشفہ کو نہیں دیکھتے تو بشپ سے مت پوچھیں۔خُدا سے پوچھیں۔اپنے پاسٹر سے مت پوچھیں۔خُدا سے پوچھیں۔بیٹا اُسے ظاہر کرتا ہے''۔وہ یعنی ذاتی اِسم۔

154- سُنیں۔یہ آپ کو حیران کردے گا۔یہاں پر حُکم ہے۔پولُس نے کہا،

''اوراگر یشوؔع نے اُنہیں آرام میں داخِل کیا ہوتا تو وہ اس کے بعد دوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا۔''

لیکن یہاں پر وہ ہے جو اُس نے کہا۔

''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دَبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔میں تمکو آرام دُونگا۔میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھالو اور مجھ سے سیکھو۔کیونکہ میں حلیم ہوں اور دِل کا فروتن۔تو تمہاری جانیں آرام پائیگی۔کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔''

154- دیکھیں پولُس نے کیا کہا۔

''اوراگر یشوؔع نے اُنہیں آرام میں داخِل کیا ہوتا تو وہ اس کے بعد دوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا۔''

''تو پھر ایک دِن ٹھہرایا کر اِتنی مُدت کے بعد داؔؤد کی کتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

اور وہاں باقی ہے..... اب نویں آیت کو سُنیں۔

''پس خُدا کی اُمت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔''

کیونکہ وہ، مرد یا عورت، جو اُس کے آرام میں داخل ہوا......

''اَے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دُونگا۔''

....اپنے کاموں سے آرام میں دِاخل ہوا جیسے کہ خُدا نے اپنے کاموں کے بعد آرام کیا۔

156- آپ بیس سال کے ہو سکتے ہیں۔آپ تیس سال کے ہو سکتے ہیں آپ پچاس سال کی عمر کے ہو سکتے ہیں۔لیکن جس لمحے آپ خُدا کی آواز کو اپنے دِل پر کھٹکھٹاتے ہوئے سنُیں تو اپنے دِلوں کو سخت مت کریں۔ پھر داخل ہوا،

..... جو میرے کلام کو سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے اور اُس پر کبھی سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زِندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

157- بھائی برنہم کہیں، کیا ہوتا ہے؟ آپ کو پاک رُوح ملی ہے۔مسیح آپ میں آتا ہے۔کیا یہ دُرست ہے؟

158- میرے ساتھ یسعیاہ 28 باب کی طرف آئیں اور آئیں اِس کو پڑھتے ہیں۔ یسعیاہ 28 باب، دیکھیں کہ نبی نے اِس کے بارے میں کیا کہا ہے۔یسعیاہ 28....، آٹھ آیت سے شروع ہوتا ہے۔ یہاں پر آخری دِنوں کی پیشن گوئی ہے۔ہم ایک منٹ میں ختم کریں گے۔

’’کیونکہ سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں۔کوئی جگہ باقی نہیں۔‘‘

مجھے ایک منٹ کیلئے ٹھہرنے دیں جیسا کہ ارنائےؔ نے اُس رات کہا تھا۔وہ کسی سے بات کر رہا تھا۔ارنائے فانڈلرؔ، یہ بھائی جو سویزرلینڈؔ سے ہے،اُس نے کہا،’’میں رُک گیا اور اس کو بھیگنے دیا‘‘

160- میں اِس کو بھیگنے دینا چاہتا ہوں۔

’’کوئی جگہ باقی نہیں.....

کیونکہ سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں۔‘‘

کیونکہ جیسے۔

’’جس طرح کُتّا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہے اُسی

طرح احمق اپنی حماقت کو دُہراتا ہے۔‘‘(امثال 26:11)

161- میتھوڈسٹوؔ،تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ تمہارے پاس روشنی ہوا کرتی تھی۔کیا واقع ہوا؟ خُدا نے اِسے تمہارے ہاتھ سے لیا اور ناظرینؔ کو اِسے دے دیا۔

162- ناظرینو،تمہیں کیا ہوا؟ کبھی تمہارے پاس روشنی اندر تھی۔خُدا نے اسے تمہارے ہاتھوں سے لے لیا اور اِسے پینٹی کاسٹلز کو دے دیا۔دُرست۔تم خُدا کی کلیسیا اور باقی تمام ہولی نیسؔ، کیونکہ تم نے نور کو رد کیا،تم نے اپنے آپ کو نمایاں کیا اور کہا،’’ہم اِس سے زیادہ یقین نہیں رکھتے‘‘ خُدا تم میں سے نکلا اور تمہیں دکھایا کہ اُس کے پاس لوگ تھے جو اُس کی پیروی کریں گے۔

162- پینتی کاسٹلز،تمہیں کیا ہُوا؟ تمہارے پاس نور تھا۔خُدا نے اسے تم سے لے لیا۔

آگ کا ستون آگے بڑھتا ہے۔ ہر دفعہ جب آگ کا ستون بڑھا تو کلیسیا اِس کے ساتھ آگے بڑھی۔

اور جب لُوتھر نے کیتھولک کلیسیا میں سے اپنی کلیسیا منظّم کی تو آگ کا ستون آگے بڑھا اور یہ ویزلی کے ساتھ آگے بڑھا۔

ویزلی نے کلیسیا کو منظّم کیا اور اپنی جماعت بنائی اور آگ کا ستون بڑھا اور ناظرین کے ساتھ گیا۔ ناظرین منظّم ہوئے اور چرچ آف گاڈ اِس کے ساتھ ہولیا اور کہا کہ وہ ایک فرقہ نہیں تھے، لیکن وہ تھے۔

163- پھر کیا رُونما ہوا؟ اور اگلی چیز جو واقع ہوئی؟ وہ یہ کہ پینٹی کاسٹلز نے آگ دیکھی اور وہ اُس کے ساتھ گئے اور آپ نے کیا کیا؟ غیر زبانوں میں سے ایک عقیدہ نکالا اور اسے منظّم کیا۔ ہر ایک کو غیر زبانوں میں بولنا تھا اِس سے پیشتر کہ وہ رُوح القدس حاصل کریں۔ تب خُدا نے چھوڑا اور تم کو وہیں بیٹھا چھوڑ دیا جہاں تم ہو۔

164- تم وحدت کو ماننے والے، تمہیں کیا ہُوا؟ تم نے یسوع کے نام میں بپتسمہ پایا۔ تم نے اِس میں سے عقیدہ بنایا اور اپنے آپ کو باقی تمام سے علیٰحدہ کر لیا اور خُدا آگے بڑھا اور تمہیں وہیں بیٹھا ہُوا چھوڑ دیا۔ ٹھیک۔

165- اسمبلی آف گاڈ، پرانی جنرل کونسل، تمہارے ساتھ کیا ہوا؟ تم نے اپنے اندر سے ایک تنظیم بنائی اور خُدا نے تمہیں چھوڑ دیا اور آگے بڑھ گیا۔ اور اب تم کچھ نہیں ہو، سوائے ایک سرد، رسمی طرز کی کلیسیا کہ جیسا کہ باقی سب ہیں۔ اور آگ کا ستون آگے بڑھتا جاتا ہے۔ ہیلیلو یاہ!

...... تمام دسترخوان قے سے بھرے ہیں.....

166- خُداوند کی عشا کو دیکھیں۔ کیوں، جبکہ وہ..... میں ایک جگہ پر تھا جہاں پر انہوں نے ایک پرانی روٹی لی۔ اور روٹی کیلئے یہ تصور کیا جاتا ہے کہ روٹی بے خمیری بنائی جائے۔ اور وہ اِس کو گناہگاروں، سگریٹ پینے والوں، فاحشوں، طوائفوں کو دیتے ہیں، جب تک کہ اُن کے نام ان کی کتاب پر ہیں۔

167- اور تم "بپٹسٹ" حتیٰ کہ اِس کو قریبی شراکت کہتے ہو۔ اب تم بپٹسٹو، خُدا تمہارا سینگ لے لے گا۔ یہ بالکل ٹھیک ہے، تم اِس کو بجانے کے قابل نہیں رہو گے۔ "قریبی" شراکت، تم نے اپنے آپ کو الگ کر لیا، لگتا ہے کہ یہ ریاکاری ہے۔

یاد رکھیں، یہ ایک بپٹسٹ ہیکل ہے۔ یہ ہے جو آپ حاصل کرتے ہیں، آپ اپنے آپ کو منظّم کرتے ہیں۔ "اوہ" کہتے ہیں کہ آپ ایک تنظیم نہیں ہیں۔ "ہاں" آپ ہیں۔ یقیناً آپ ہیں۔ آپ کہتے ہیں، "ہم ایک رفاقت ہیں"۔ جی ہاں، ہر ایک اُس کیلئے جو آپ کے دروازے پر آتا ہے آپ اُسے وہی سکھاتے ہے جو آپ اِیمان رکھتے ہیں، یہ سب ٹھیک ہے۔ لیکن آپ اگر آپ سے..... لیکن آپ اُسے اپنے بھائی چارے میں سے خارج کر سکتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اوہ، آپ کے پاس یہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اِسی طرح خُدا کے پاس یہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ لیکن خُدا کی کلیسیا آگے بڑھے گی۔ آگ کا ستون اِس کے لئے نہیں ٹھہرے گا۔

...... تمام دسترخوان قے سے بھرے ہیں..

168- اب سُنیں، یہ ایک منٹ کیلئے آپ کو حیران کرنے جا رہا ہے۔ سُنیں میں کلام کو

پڑھوں گا۔ یہ کون تھا؟ یسعیاہ نبی۔

......سب دستر خوان قے سے بھرے ہیں..... کوئی جگہ باقی نہیں، قے صرف کُتّا کھاتا ہے، کُتّا۔

169- چرچ میں آئیں: عورتیں بالوں کو تراشتیں ہیں۔ اپنے بالوں کو چھوٹا کرتی ہیں، چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، باہر جاتی ہیں اور دیکھتی ہیں اُن مردوں کو جو گلی میں آرہے ہیں؟ چھوٹی لڑکیاں سُننا چاہتی ہیں کہ کوئی اُن کو وہ بل ڈاگ دے یا بھیڑیے والی سیٹی، یہ جو کچھ بھی ہے، آپ جانتے ہیں۔ اوہ، آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ خوبصورت ہیں، کیا آپ نہیں؟

170- اور آپ مرد گلی میں جاتے ہیں جبکہ سگار آپ کے مُنہ میں ہے اور ایک غیر اہم شے تختے پر۔ آپ بغیر سینگ کے ٹیکساس والے بچھڑے لگتے ہیں اور پھر آپ سوچتے ہیں کہ آپ کوئی چیز ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ کوئی حیرانی نہیں کہ تمام دستر خوان.... اٹھیں اور شراکت (عشا) کو لیں اور اِس طرح عمل کریں جیسے کہ آپ کوئی چیز ہیں اور دھوکا دہی اور چورانا اور جھوٹ بولنا ہفتے کے دوران۔ آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟

171- ..... تمام دستر خوان قے سے بھرے ہیں......

اوہ، میں خُداوند کی عِشا لیتا ہوں۔ یقیناً، ہم یہ اپنے چرچ میں کرتے ہیں۔ یِسوعؔ نے کہا،

''جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اسکی ہے اور میں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرونگا۔'' (یوحناؔ 6:54)

172- لیکن،"...جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔"

پُرانی،مردہ،رسمی کلیسیائیں۔خُدا کی رُوح آپ میں سے چلی گئی ہے۔آگ کا ستون اب مزید وہاں نہیں ہے۔آپ الٰہی شفا کا اِنکار کرتے ہیں۔آپ جی اٹھنے کا اِنکار کرتے ہیں۔

173- "اوہ" آپ کہتے ہیں"اوہ،وہ تاریخی طور پر مُردوں میں سے جی اُٹھا" خیر اُس کے بارے میں کیا خیال ہے کہ وہ آج بھی ویسا ہی ہے اگر وہ مُردوں میں سے جی اٹھا؟ آپ کہتے ہیں،"اوہ،یہ ایسا نہیں ہے" اب،آپ یہاں ہیں۔آپ کے پاس جی اٹھنا ہے ویسے جیسا آپ چاہتے ہیں اور خُدا نے اِس کو اپنے راستے میں اُس طرح رکھا ہے جیسا وہ چاہتا ہے۔

174- لیکن اصل چیز جو بائبل نے کہا،جو ہم جانتے ہیں کہ سچائی ہے،کہ وہ کلام کی تصدیق کرے گا۔"اور یہ چیزیں جو میں کرتا ہوں تم بھی وہی کرو گے۔" اور" دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔" یِسوعؔ مسیح کل،آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔یہ وہ ہے جو کہ کلام نے کہا۔

......تمام دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں.......
کوئی جگہ باقی نہیں۔
وہ کس کو دانش سِکھائے گا؟

دُنیاوی علم نہیں؟ روحانی علِم۔

کس کو وہ دانش سکھائے گا؟...... وہ کس کو بنائے گا...... عقیدے کو سمجھیں؟

176- ''اوہ، خُدایا برکت دے، ہماری تنظیم اِس پر اِیمان نہیں رکھتی۔ وہ اِس کے ساتھ نہیں ہونگے''..... خیال رکھیں کہ آپ کی تنظیم کیا اِیمان رکھتی ہے۔ خُدا کا کلام اِس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اوہ، خیر، ہمارے پاسبان، آپ جانتے ہیں کہ تعلیم یافتہ ہیں۔ ''اوہ، یقیناً اتنی زیادہ تعلیم حاصل کی کہ انھوں نے اِس میں سے خُدا کو نکال دیا۔ واقعی، آپ انہیں کلام بتا سکتے ہیں اور وہ اِردگرد چلیں گے اور کہیں گے،'' میں اِس پر اس طرح یقین نہیں رکھتا۔ اوہ، تم نے اِس چیز کو کمتر کر دیا۔ آؤ میں تمہیں بتاؤں۔

177- یہاں دیکھیں۔

وہ کِس کو دانش سیکھائے گا..... ظاہر شدہ عقیدہ؟..... کیا ان

کو جن کا دُودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جُدا کئے گئے؟''

178- ایک دِن، میرا ہمسایہ آیا۔ اُس نے کہا،''بلی، یہاں پر شہر میں ایک خاص پاسبان، بہت خوبصورت چھوٹا بندہ، ایسا خادم شاید ہی آپ نے کبھی دیکھا ہو..... میں اور میری بیوی اپنے پاجاموں میں تھے، تقریباً آدھی رات کو اور وہ پاسبان بھاگتا ہوا آیا، اُس نے ہمارے ساتھ تھوڑی کافی پی اور دوسرے ہمسائے کے گھر گیا اور اُن سے مصافحہ کیا۔ وہ تاش کھیل رہے تھے اور وہ اُن کے ساتھ بیٹھ گیا اور تاش کھیلی'' کہا،''اوہ وہ ایسا گھلنے ملنے والا شخص تھا جو آپ نے شاید دیکھا ہو''۔ کیا، اوہ، ہم اُس سے پیار کرتے ہیں، ہم کسی چیز کے بدلے بھی اُس سے چھٹکارا نہیں چاہیں گے۔

179- میں وہاں تھوڑا رُکا رہا۔ میں نے سوچا، ''خیر''؟

180- کہا، ''اوہ، کیا تم نہیں سوچتے کہ ہر چرچ کو اِس طرح کے ایک آدمی کی ضرورت ہے''؟ اوہ! میں اُس کا جواب نہیں دے سکا۔ اُس نے کہا، ''ایک دوسری چھوٹی سی جگہ پر'' کہا'' اُن کے پاس اتنی اچھی جگہ تھی۔ یہ خادم اور اسکی بیوی یہ خوبصورت لوگ ہیں اور بچوں سے ایسے پیش آئے'' اور کہا'' اِنھوں نے صرف چھوٹے بچوں میں اُس چیز کا بہاؤ زیادہ کر دیا۔'' کہا، ''خُدایا، وہ ہر طرح کی کہانیاں چھوٹے بچوں کو بتا سکتا ہے۔

181- میں نے کہا، ''یہ مختصراً اچھا ہے۔ یہ متاثر کرنے کیلئے اچھا ہے''۔

182- میں واپس گیا۔ میں ابھی کینیڈا سے آیا تھا۔ میں نے سوچا، ''میں یہاں ہوں۔ خدایا! لوگ.. میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ میں یہ نہیں کرتا'' میں اپنی گاڑی صاف کرنے چلا گیا۔ میں نے سوچا، ''خُدایا میں ایک بوڑھا آدمی ہونے جا رہا ہوں، اور میں یہاں ہوں۔ میں لڑ چکا ہوں۔ میں رو چُکا ہوں۔ میں مانگ چکا ہوں۔ اور ہر چیز جو میں نے حاصل کی ہے وہ لوگوں کی بدولت ایک بہت بڑی توہین ہے''۔

183- کوئی چیز، کسی شخص کو تمہارے بارے میں کوئی بُری بات کرنے دو، اوہ، پُرانا شور مچانے والا آدمی کوئی اِس طرح کی چیز۔

184- میں نے اِس کے بارے میں سوچا۔ اِور ایک آواز مجھ تک آئی، کہا'' وہ آدمی ٹھیک ہیں اگر وہ یہ کر رہے ہیں لیکن میں نے یہ کرنے کیلئے تمہیں نہیں بُلایا۔ بھائی میں نے تمہیں بلایا ہے کہ تم تلوار لو اور وہاں یشوعؔ کی مانند کھڑے ہو اور للکارو۔ کسی پُرانی تنظیم کا کسی کلیسیائی ادارے کے گرد بیوقوف مت بنو بلکہ ابلیس کو للکارو۔ سامنے کھڑے ہو اور دُرست کو

دُرست کہو اور غلط کو غلط۔ کلام کی منادی کرو اور دیکھو کہ کس میں اِیمان ہے کہ اِس پر یقین کر لے۔ اُسے باہر نکالو۔''

185- میں سارا وقت تیزی سے اُس گاڑی کو دھونے میں لگا رہا۔ میں نے کہا،''خُداوند تیرا شکریہ۔ خُداوند، تیرا شکریہ۔ خُداوند، تیرا شکریہ''۔ پھر میں نے اچھا محسوس کیا۔'' یہ سب ٹھیک ہے، خُداوند، میں اِس کو تھوڑا اور سخت کروں گا اور میں اِس کو اپنے ہاتھ میں رکھے ہوئے مرنا چاہتا ہوں''

...... وہ کس کو دانش سکھائیگا ؟ .... (سُنیں)

..... دستر خوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں ....

کیا اُن کو جن کا دُودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جُدا کئے گئے ؟''

186- اب دیکھیں۔ حُکم پر حُکم۔ حُکم پر حُکم۔ قانوں پر قانون۔ قانوں پر قانون تھوڑا یہاں اور تھوڑا وہاں؟ لیکن وہ بیگانہ اور اجنبی زُبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔ جنکو اس نے فرمایا یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو اور یہ تازگی ہے پر وہ شِنوانہ ہوئے۔ پس خُداوند کا کلام ان کے لئے حُکم پر حُکم۔ حُکم پر حُکم۔ قانوں پر قانون۔ قانوں پر قانون۔ تھوڑا یہاں اور تھوڑا وہاں ہوگا تاکہ وہ چلے جائیں اور پیچھے گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوں۔''

186- آرام کیا ہے؟ آرام کب آیا؟ کب لوگ بیگانہ زبانوں میں بولے اور انکے اجنبی لب تھے۔ اجنبی لب؟ انھوں نے کچھ نہیں بولا، اجنبی لب۔ یہ کب واقع ہوا؟ پنیتی کوست

کے دِن رُوح القدس آیا۔ یہ آرام ہے: رُوح القدس۔ یِسوعؔ نے کہا،

''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس۔

میں تُمکو آرام دُونگا۔ میں تمہیں زِندگی دُوں گا ہمیشہ کی زِندگی''

جو خُدا کی اپنی زِندگی۔ خُدا تم میں آئے گا اور تمہارا حصّہ ہوگا۔ وہ تمہیں ایک جنم دے گا اور تمہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی بنائے گا۔

187- اب دیکھیں، یہ تیسرا آرام تھا جو وہ دیتا ہے۔ پہلا: خُدا نے اِسے حاصل کیا، اپنے کلام سے، دوسرا: اسرائیل نے اِسے شریعت میں حاصل کیا۔ تیسرا: کلیسیا نے اِسے حاصل کیا خُدا کے ایک حصّے کے طور پر۔

188- تین زِندگی کا عدد ہے۔ کتنے اِس کو جانتے ہیں؟ (جماعت جواب دیتی ہے'' آمین'' ایڈیٹر) ہر دفعہ جب آپ تین کو دیکھتے ہیں، یہ زِندگی ہے۔ غور کریں، جب خُدا نے زمین کو خلق کیا تو تیسرے دِن زِندگی تھی۔ کتنے اِس کو جانتے ؟ (جماعت جواب دیتی ہے'' آمین'' ایڈیٹر)۔ تیسرا دِن۔ تخلیق کے تیسرے دِن زِندگی وجود میں آئی۔

خدا کا سہ رُخی پرت: باپ لوگوں کے اُوپر تھا، آگ کے ایک ستون میں، بیٹا ایک آدمی تھا جو لوگوں سے بولا اور انھیں تیار کیا؛ رُوح القدس تیسرا زینہ تھا یعنی خُدا لوگوں کے درمیان، زِندگی۔ باپ، بیٹا.....

خُدا کا آرام؛ اسرائیل کا آرام؛ اور کلیسیا کا آرام؛ یعنی سبت کو ماننا۔

189- چنانچہ، اگر آپ نے کبھی بھی رُوح القدس کو حاصل نہیں کیا تو ابھی تک آپ خُدا کے آرام میں داخل نہیں ہوئے۔ آپ کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں، اوہ، میں نہیں کر سکا۔ میں

سگریٹ پینا چاہتا ہوں۔میں۔میں یہ نہیں کرسکتا؛میں ایک مسیحی ہوں۔میں واقع ہی شراب نہیں پینا چاہتا لیکن میں ایک مسیحی ہوں۔میں نہیں کرسکتا،شراب نہیں پینا چاہتا لیکن پھر بھی چاہتا ہوں۔

190- اگر آپ کو عورتوں کی حوس ہے،اگر آپ یہ سب غیر دیندارانہ چیزیں کرتے ہیں تو آپ نے ابھی تک آرام کو چھوا نہیں۔آپ اپنے آرام میں داخل نہیں ہوئے۔

191- اور جب آپ اِس آرام میں داخل ہوتے ہیں تو آپ اپنے دُنیاوی کاموں سے باز آجاتے ہیں جیسے کہ خُدا نے اپنے کاموں سے کیا؟ کیوں؟ آپ خُدا کا ایک حصّہ ہیں۔آپ ہمیشہ کیلئے آرام کرتے ہیں۔آپ یہاں ہیں۔یہ ہے سبت۔

''اے سب محنت اٹھانے والو،میرے پاس آؤ۔''

''تو پھر اُس نے ایک خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدت کے بعد داؤد کی

کتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے.....

اگر آج تم اُسکی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

192- اب یہاں ایک یا دو لفظ اور پھر ہم ختم کریں گے۔

چنانچہ وہ جو مسیح کے آرام میں دِاخل ہو چکا ہے.....

اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو

سب میرے پاس آؤ .....

آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے جیسے خُدا ساتویں دِن اپنے کاموں سے ہوا۔

آپ کی طاقت تیسویں سال تک، چالیسویں سال تک، پچاسویں سال تک ہے ، جو کچھ بھی یہ ہے۔آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے ہیں جیسے کہ خُدا نے کیا ہمیشہ کیلئے۔آپ مزید دُنیا کی چیزوں کونہیں چاہتے دُنیا آپ کے لئے مر چکی ہے۔

193-اب گیارھویں آیت بڑے دھیان سے۔

''پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں تاکہ اُنکی طرح نافرمانی کرکےکوئی شخص گرنہ پڑے۔''

194- یہ کیا ہے؟ آگ کا ستون یہاں ہے۔خُداوند کا فرشتہ ہمارے ساتھ ہے۔وہ بالکل وہی چیزیں کررہاہے جواُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔اورلوگ اِردگرد لڑکھڑائے اور کہا،''اوہ،میرا خیال ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔اوہ،میرا خیال ہے کہ یہ دُرست ہے۔''خیال رکھیں کہ آپ نافرمانی کےاُسی پھندے میں نہ پھنس جائیں۔آپ اِس کو پورے دِل کے ساتھ لیتے ہیں۔

195- دیکھیں۔

کیونکہ خُدا کا کلام (کلیسیا کا عقیدہ نہیں).....

''خُدا کا کلام زِندہ اورموثراور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے(سُنیں)اور جان اوررُوح اور بند بند اور گودے کوجُدا کرکے گزرجاتاہے(سُنیں)اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کوجانچتاہے۔''

وہ کیا تھا؟رُوح القدس آ،اور کہہ سکتا ہے،''تم نے فلاں فلاں چیز کی۔اورتم نے یہ کیااوروہ کیا۔تمہیں اِس قسم کی بیماری ہے اورواپس اگرتم اِس کودُرست کروگے تو تم وہ کرو

گے۔'' سمجھے؟ خیالوں کو جانچنے والا۔

196- اورلوگ کہتے ہیں،''یہ کیا تھا؟ کیوں، یہ ٹیلی پیتھی (ذہنی رابطہ کاری) ہے۔وہ کہتے ہیں.... وہ غیب دان ہے''۔سمجھے، میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک بدکار، پرانی زِنا کار دُنیا ہے جوخُدا کو نہیں جانتی۔

197- ''یہ تیز ہے،سوچنے والا ہے،دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے،اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچنے والا ہے''۔

اب، یہ کیا ہے جو دِل کے خیالوں کو جانتا ہے؟خُدا۔آپ نے کہا،اچھا،بائبل نے کہا،''خُدا کا کلام''۔خُدا کا کلام خُدا ہے۔

''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا....''

198- خُدا خیالوں کو جانتا ہے۔ابرہام نے اپنی پشت موڑی اور....اور اِسی طرح خُدا نے اپنی پشت خیمے کی طرف موڑی اور سارہ ہنسی۔اور خُدا مڑا اور کہا،''کس چیز نے سارہ کو ہنسایا''؟ دِل کے خیالوں کو جانچنے والا! میں اِس میں تھوڑی گہرائی میں جانا چاہتا ہوں۔

199- پھر جب اس طرح کی خدمت شروع ہوئی ہے جیسا کہ خُدا نے آخری دِن وعدہ کیا تھا تو کیا ہُوا؟''ٹیلی پیتھی (ذہنی رابطہ کاری)''۔

200- کیا انہوں نے خود خُداوند کو''بعلزبول''نہیں کہا تھا؟ اُس نے کہا،''اگر انہوں نے گھر کے مالک کو''بعلزبول''کہا تو وہ کتنا زیادہ اُس کے شاگردوں کو کہیں گے''؟

201- میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔اِس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو کتنی دلچسپی ہے،آپ

کوانجیل سُننے کیلئے ائیرکنڈیشن عمارت کی ضرورت نہیں ہے۔آپ میں اتنی بھوک ہے کہ آپ ایسی جگہ پرآنا پسند کرتے ہیں۔خُداہمیں کسی اور چیز کوتعمیر نہیں کرنے دے گا سوائے اِس کے۔ہم اِس کو اِسی طرح پیار کرتے ہیں۔ہم اِس جیسی جگہ آنے کیلئے خوش ہیں اورآپ بھی۔قطعِ نظراس سے کہ یہاں کتنی گرمی ہے،آپ کے سوٹ میں کتنا پسینہ بہتاہے،آپ کا نیالباس،اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

آپ ہمیشہ کی زِندگی کوسُن رہے ہیں،خُداکے کلام کوجوآپ کے دِل کے خیالوں کو جانتا ہے۔آگ کا ستون جوبنیِ اسرائیل کے اوپرمعلق تھا،آج رات یہاں پرمعلق ہے۔میں اِس کوچیلنج کرسکتاہوں۔کوئی ایساانسان نہیں جورُوح القدس کی طاقت کے نیچے کھڑاہوسکے جب تک کہ خُدااُسے کھڑانہ کرے اوراُسے بتائے کہ وہ کیا تھا۔اوردرُست ہے،آپ یہاں ہیں۔

202- یہ کیاہے؟ یہ کیاہے؟ یہ وہی رُوح ہے جوبنیِ اسرائیل کوآرام کی طرف لے کرگئی اوروہ نافرمانی کی وجہ سے گرگئے۔مت گریں۔یہ آخری موقعہ ہے۔باپ،بیٹااوررُوح القدس،زِندگی اِدھرسے آتی ہے۔

203- راستبازی،مارٹن لُوتھرابھی بھی مذہب کی ایک قسِم۔مقدس ٹھہرایا جانا(تقدیس) .....مارٹن لُوتھر؟جان ویزلی؟رُوح القدس کابپتسمہ،راستبازی ہے۔(تقدیس)پاک ٹھہرایا جانا،رُوح القدس زِندگی کوبھرنے والا ہے۔لُوتھرن زمانہ کی بدولت نہیں۔وہ ایک نظم ونسق رکھتے تھے۔ویزلین زمانہ کی بدولت نہیں۔وہ ایک نظم ونسق رکھتے تھے۔لیکن ہمارایہ وہ زمانہ ہے جس میں رُوح القدس خودآتاہے۔

204- اور اگر آپ نے اِس کو حاصل نہیں کیا تو آپ کیسے، آپ کیسے معجزات پر یقین رکھ سکتے ہیں؟ یہ یقین رکھ سکتے ہیں؟ یہ یقین کرنے کیلئے آپ کو خُدا کو لینا ہوگا۔آپ خُدا کی طرح عمل کرتے ہیں۔آپ خُدا کی طرح جانتے ہیں۔آپ خُدا کی مانند سوچتے ہیں۔بائبل نے کہا کہ تم ''خُدا'' ہو۔یسوعؔ نے ایسا کہا۔کیونکہ آپ خُدا کا ایک حصّہ ہیں۔

جیسا کہ میں ایک چھوٹا برنہمؔ ہوں اور آپ ایک چھوٹے ہیں جو کچھ بھی آپ ہیں اور جو بھی آپ کے والدین کا نام ہے۔آپ کی فطرت جو کہ آپ ہیں اِس لئے ہے کہ آپ کے والدین اُس طرح کے ہیں کیونکہ آپ اُن سے پیدا ہوئے ہیں۔

اور اِس کی وجہ کہ آپ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں اور معجزات پر ایمان اور نشانوں اور کرامات پر یقین رکھتے ہیں، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔آپ زِندگی کو حاصل کرتے ہیں۔زِندگی نمبر تین پر آتی ہے۔ٹھیک ہے۔

205- جب یسوعؔ پہاڑ پر گیا، جہاں کہیں بھی وہ گیا، اُس نے تین گواہوں پطرسؔ، یعقوبؔ اور یوحناؔ کو ساتھ لیا۔تین زِندگی کا عدد ہے۔سمجھ گئے؟ (جماعت جواب دیتی ہے۔''آمین''ایڈیٹر) محبت، خوشی، امن۔

206- اب، آئیں جلدی سے باب کے اختتام کی طرف آئیں، جلدی سے جب کہ ہم پڑھتے ہیں۔

''کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مُوثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کر کے گُزر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ

جس سے ہم کو کام ہے اُسکی نظروں میں سب چیزیں کُھلی اور بے پردہ ہیں۔"

207- بھائی اُس کے جانے بغیر ایک مکھی بھی نہیں جو یہاں کھمبے پر روشنی دے سکے۔ "تمام چیزیں کھلی ہیں"۔ بھائی وہ ہر چیز کو جانتا ہے جو آپ نے اب تک کیں ہیں، ہر سوچ جو آپ نے ابھی تک سوچی ہے یہ ہے وہ۔ ہم اُس پر اِس طرح یقین رکھتے ہیں۔

اور جب خُدا ہم میں آتا ہے اور ہمیں کلیسیا میں ٹھہراتا ہے تو وہ کلیسیا میں تحفے اور چیزیں رکھتا ہے تاکہ وہ اپنا آپ حرکت میں لا سکے۔ اگر خُدا ایسا لامحدود خُدا ہے تو پھر وہ بیمار کو شفا دیتا ہے۔ وہ مُردے کو اُٹھا کھڑا کرسکتا ہے۔ وہ کوڑیوں کو صاف کرسکتا ہے، اندھے کو بینا کرسکتا ہے۔ وہ خواب رویا دے سکتا ہے۔ وہ اِس طرح کی تمام چیزیں کرسکتا ہے، اپنی کلیسیا کے ذریعے کام کرتے ہوئے کیونکہ خُدا آپ میں ہے۔ یہاں پر کلیسیا ہے۔

208- ایسی کلیسیا کیسے کلیسیا بنی ہے کیا اِس میں شمولیت سے؟ نہیں جناب ہاتھ ملانے سے؟ نہیں جناب۔ پانی کے بپتسمہ سے؟ نہیں جناب۔ رُکنیت سازی سے؟ نہیں جناب۔ آپ اِس کو کیسے حاصل کرتے ہیں؟

"... ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا"۔ آپ یہاں ہیں۔"

209- رومیوں 8:1 "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔" "کوئی دُنیاوی سزا نہیں"۔ وہ آپ کو کسی چیز کیلئے الزام نہیں دے سکتے۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔ جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔

210- آپ یہاں ہیں۔ ایسے آپ اپنی مسیحیت کو جانچ سکتے ہیں۔ یہ ہے طریقہ کہ آپ

جانیں کہ کیسے اُس آرام میں داخل ہوا جائے، دُنیا مزید آپ کے لئے پریشانی کا سبب نہیں ہے۔ یقیناً۔ آپ اِس کو دیکھتے ہیں، اور اِس سے دُور جاتے ہیں۔ آپ کے پاس اِس سے بہتر سوچنے کو ہے۔ آپ یہاں ہیں۔ ''کوئی سزا نہیں''۔ یہ ہے کہ ہم کیسے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

211- اور آپ محفوظ ہیں۔ ''ہمیشہ کیلئے''۔ بائبل نے ایسا کہا ہے۔ یہاں عبرانیوں 10 باب میں دیکھیں اُس نے کہا:

> ''بلکہ وہ قربانیاں سال بہ سال گُناہوں کو یاد دِلاتی ہیں۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خُون گناہوں کو دُور کرے۔''
>
> لیکن یہ آدمی...... ایک قربانی کے ذریعے......
>
> اُس کا مبارک نام مبارک ہو۔
>
> ''کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے انکو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے۔''

212- ہیلیلو یاہ! اگلی بیداری کے لئے نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے۔

''پرانی چیزیں جاتی رہیں اور وہ سب نئی ہو گئیں''۔

آپ نور میں چل رہے ہیں، خوبصورت نور میں۔ پرندے مختلف طرح سے گاتے ہیں۔

213- یہاں بیٹھے ہوئے، اُس چھوٹے سے مدہوش شخص کو دیکھیں۔ تقریباً پانچ سال پہلے، میرا اندازہ ہے۔ روزیلا، بھینگی آنکھ والی جو شگاگو کی گلیوں میں جا رہی تھی، شراب میں دُھت، اِدھر اُدھر لڑکھڑاتے ہوئے۔ ہر طرح کے گناہ میں چلتی ہوئی جو کہ وہاں تھا، ایک

رات رُوح القدس نے جو شراب اور ہر چیز جو وہاں تھی اس سے طاقتور ہے اُس نے کہا، ''اَے عورت تم نشے کی عادی ہو''۔ ہیلیلو یاہ! اگر یہ وہی خُدا نہیں تھا جو پُرانے وقتوں میں تھا جو یہ جانتا تھا کہ سارؔہ اُس کی پشت پر ہنسی تھی، تو پھر میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔

214- حاضرین میں سے ایک چھوٹی دوسری عورت اُٹھی۔ وہ گئی اور اُسے لیا اور وہاں لے کر آئی۔ کہا، ''تم افیم کی عادی ہو'' کیسے وہ دِل کے خیالوں کو جانتا ہے۔

215- اور بڑے عالی شان اُمرا نما خادمین وہاں بیٹھے ہوئے تھے جنہوں نے دُنیا بھر میں بشارت کی تھی، اُن کے ہاتھ پیچھے کی طرف بند تھے، ٹی شرٹس میں، انہوں نے سوچا کہ ہم انہیں نہیں جانتے کہ وہ عبادت میں اِس طرح بیٹھے تھے اور خُدا ظاہر نہیں کرے گا کہ وہ کون ہیں۔ وہاں بیٹھے ہوئے، مختلف دِکھتے ہوئے، جیسے کہ وہ کچھ اور ہوں۔ رُوح القدس جانتا تھا کہ وہ کون تھے۔ اور وہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اپنے دِلوں میں یہ سوچتے ہوئے کہ یہ (ٹیلی پیتھی) ذہنی پیغام رسانی ہے۔ وہ خُدا کے بارے میں اِس سے زیادہ نہیں جانتے جتنا کہ ہوٹین ٹوٹؔ مصؔر کی رات کے بارے میں جانتا ہو۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ لفظی طور پر اِسے جانتے ہیں، رُوح کے طور پر نہیں۔ ''لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زِندگی دیتا ہے''۔ یہ ہے۔ یہ ہے خیال۔ تیز اور موثر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ، دِل کے خیالوں کو جانچنے والا۔

216- سُنیں۔ دیکھیں۔

''اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے
اُسکی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔''

پس جب ہمارا ایک اَیسا بڑا سردار کاہن ہے (اب سُنیں : بیماروں کیلئے)
جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یِسوعؔ تو آؤ ہم اپنے اِقرار پر قائم
رہیں۔''

217- ''اِسے مضبوطی سے پکڑیں'' اِس کا یہ مطلب نہیں کہ صرف گواہی دیتے رہیں۔ اگر آپ ویسی زِندگی نہیں گزارتے تو آپ اِس کو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتے۔ آپ پھر منافق زِندگی گزار رہے ہیں۔ آپ ہیں..... آپ کے لئے بہتر ہے کہ آپ بھول جائیں کہ آپ گنہگار ہیں۔ ایک مسیحی ہونے کا اقرار نہ کریں، اور کسی اور طرح رہیں۔ تو آپ سب سے بڑے ٹھوکر کا باعث ہونے والا پتھر ہیں جو کہ دُنیا نے کبھی دیکھا ہو، اگر آپ ایک گناہ گار ہیں تو اِس کا اقرار کریں، جائیں اور خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں تو اپنے اقرار پر مضبوطی سے ٹھہرے رہیں، وہاں رہیں۔

218- اب اِس کو دیکھیں۔ میں اِس میں جانا چاہتا ہوں پیشتر اِس سے کہ ہم جائیں۔

''کیونکہ ہمارا اَیسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ
ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔
پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ
فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔''

خُدا کا نام مبارک ہو۔

219- بپٹسٹؔ، پریسبٹیرینؔ، لوتھرنؔ سُنیں۔ آپ مجھ سے یہ سوال پوچھنے جا رہے ہیں، ''ابرہامؔ نے خُدا کا یقین کیا اور یہ اُس کے لئے راست بازی گنا گیا''۔ میں جانتا

ہوں۔ یہ ہے جہاں آپ ہمیشہ جاتے ہیں۔ یہ درُست ہے۔''ایک انسان اِس سے زیادہ کیا کرسکتا ہے سوائے اِس کے خُدا پر اِیمان لائے''؟ یہ بالکل دُرست ہے۔ یہ ہی سب کچھ ہے جو وہ کرسکتا ہے۔ لیکن جب خُدا اُس اِیمان کو پہچانتا ہے تو وہ آپ کو رُوح القدس دیتا ہے۔

220- بھائی برنہم، اب میں کیا کروں؟ کیا میں چلاؤں؟ ضروری نہیں۔''کیا میں زبانوں میں بولوں''؟ ضروری نہیں۔ آپ زبانوں کے ساتھ بول اور چلا دونوں کر سکتے ہیں تاہم پھر بھی آپ ایک غیر قوم کی طرح رہ سکتے ہیں اور پھر بھی عورتوں کیلئے شہوت کر سکتے ہیں۔ آپ پھر بھی سگریٹ پی، شراب نوشی اور ہر دوسری چیز کر سکتے ہیں۔ میں نے لوگوں کو زبانوں میں بولتے دیکھا ہے اور وہ سیدھے جاتے ہیں اور گندی ترین اور ٹیڑھی لین دین کرتے ہیں جیسی کہ میں نے شاید ہی کبھی دیکھی ہوں۔ میں نے انہیں چلاتے اور مگرمچھ کے آنسو بہاتے دیکھا ہے اور وہ کوئی بھی چیز چرا لیں گے جو آپ کے اختیار میں ہے۔ میں نے انہیں جاتے دیکھا ہے اور ہر لڑکی جو گلی میں جاتی ہے اُس کے ساتھ مُڑتے دیکھا ہے، اُف، اُف۔ یہ ایک نشان ہے جو آپ میں نہیں ہے۔ یہ دُرست ہے۔

221- لیکن بھائی جب آپ موت سے زِندگی میں آگئے ہیں تو وہ تمام چیزیں مُردہ ہو گئی ہیں اور آپ مسیح یسوع میں ایک نئے مخلوق ہیں۔ اگر آپ کوئی غلط چیز دیکھیں گے تو آپ اُس کیلئے دُعا کریں گے،''خُدایا رحم دل ہو''۔ اور اگر آپ مصیبتیں دیکھتے ہیں تو جانے اور بولنے کی بجائے اور اس کو مزید ابتر کرنے کی کوشش کی بجائے، آپ اُس شخص کے پاس جائیں گے اور اِس کو صحیح کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ ہے خُدا کی رُوح جو آپ میں ہے۔

222- اگر آپ ایک غلطی کرتے ہیں؟ آپ اُن کے تابع ہیں۔ اگر آپ ایک غلطی کرتے

ہیں تو آپ جلد اُس کو درُست کرنے کی کوشش کریں گے۔" سُورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔" یہ ہے جس سے آپ جانیں گے کہ آپ موت سے گذر کر زِندگی میں آ گئے ہیں۔ آپ کو پیار، خوشی، تحمل، نیکی، اِیمانداری اور حلم مل گیا ہے۔ ہمارا سردار کاہن ہے جو آسمان میں بیٹھا ہے جو ہمارے اقرار پر درمیانی بننے کیلئے تیار بیٹھا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ تب ہے جب یِسوعؔ واپس (لوگاس) کلمے کی طرف گیا، آگ کے ستون میں بنی اسرائیلؔ کی رہنمائی کی۔ ان کی موجودگی میں قائم، چشمہ، روشنیوں کی قوسِ قزح جو باہر آئی۔ کامل سات رُوحیں، ایک کامل محبت والی رُوح۔

223- اب دیکھیں، پہلا کامل پیار ہے جو کہ خُدا کا پیار ہے، پاک اور غیر آلودہ۔ اِس کے بعد آتا ہے فیلیو پیار، محبت جو آپ کو اپنی بیوی سے محبت ہے۔ اِس کے بعد غیر روحانی پیار ہے۔ اور یہ وہاں تک نیچے جاتا ہے جب تک یہ گندگی نہیں بن جاتا۔ یہ بد سے بدتر ہوتا جاتا ہے۔

224- اور ہر چیز جس کی ایک شروعات ہیں، اُس کا ایک اختتام ہوتا ہے۔ اور سب کچھ جو لے لیا جائے گا اور اس کی کوئی یاد ہی نہیں ہے اور کسی دِن کاملیت کیلئے واپس آتی ہے ۔ اور ایک ہی راستہ...... آپ یہاں نہیں رُک سکتے، راستے کے درمیان میں اور یہاں اُٹھ کھڑے ہوں۔ آپ کو سارے راستے پر جانا ہوگا، بھروسہ کرتے ہوئے، یِسوعؔ مسیح کی نجات میں مکمل آرام کرتے ہوئے جو وہ آپ کو اِیمان کے ذریعے دیتا ہے۔

225- اِیمانداری کی ایک رُوح ہے جو خُدا سے آتی ہے۔ یہ چشمہ ہے، خُدا کا چشمہ۔ یہ اِیمانداری ہے۔ اِس کے بعد انسان جو وہ اپنے ہمسائے کے ساتھ کرے گا یہ" ایک اچھا

برتاؤ'' ہے۔اِس کے بعدوہ شخص ہے''جس کوآپ نے دیکھنا ہے''۔اِس کے بعدآدمی ہے''جو ایک چور ہے''۔اِس کے بعدآدمی ہے جو''ایک قاتل''۔دیکھیں یہ کیسے خراب ہوتا ہے نیچے تک۔لیکن یہ سب چیزیں ایک اصل کے بارے میں بتاتی ہیں۔

226- یہی ہے جو میں آپ سے کہتا ہوں۔جب بھی آپ ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جوکہ.. . آپ دیکھتے ہیں کہ ایک جوڑا گلی میں چلتا جارہا ہے،وہ ایک دوسرے کے محبوب ہوسکتے ہیں چاہے وہ80 اَسی سال کی عمر کے ہوں۔یہ صرف یہ بتاتا ہے کہ آسمان میں ایک نوجوان جوڑا ہے جوانہیں آسمان میں نمائندہ ثابت کرتا ہے۔

''...جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک عمارت مِلیگی ...''

227- اگرآپ ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو دھوکا دے رہا ہے،چوری کررہا ہے،جھوٹ بول رہاہےتو صرف یہ یادرکھیں کہ اُس کا حصہ جہنم میں انتظارکررہا ہےاورفرشتوں کی موجودگی میں آگ اورگندھک سے ایذا دیا جائے گا۔اُسے وہاں ایذا دی جائے گی۔ابدی نہیں،اُسے ابدی سزا نہیں دی جاسکتی،ہمیشہ کا مطلب ابدی نہیں۔ابدیت... جس کا نہ کوئی شروع اورنہ ہی اختتام۔لیکن ہمیشہ کے لئے''یہ وقت کی قید ہے جواختتام پذیرہوگی بائبل نے کہا،''ہمیشہ کیلئے اورحرفِ ربط''ہمیشہ کیلئے''یوناہ نے کہا کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں''ہمیشہ کیلئے'' تھا۔یہ وقت کاایک مقام ہے۔

228- لیکن دیکھیں،صرف ایک ابدی زِندگی ہےاوروہ خُدا کی ہے۔اگرآپ کی ابدی زِندگی ہے وہ خُدا کی ہے،اگرآپ کوابدی ایذا دی جاری ہے اورکبھی مرنہیں سکتے تواس کا

مطلب آپ کو ابدی زِندگی مل گئی۔آپ ابدی تکلیف نہیں اُٹھا سکتے..... ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایک سو ملین سالوں تک خُدا اور اُسکے فرشتوں کے سامنے آگ اور گندھک سے سزا دی جائے۔میں نہیں جانتا کہ یہ کتنی دیر کیلئے مختص ہے۔لیکن بالآخر یہ اختتام پذیر ہوگی کیونکہ اِس کی ایک ابتدا تھی۔اور صرف خُدا کی زِندگی ابدی ہے۔"جو میرے کلام کو سُنتا ہے اور اُس پر اِیمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے"۔یہ ہمیشہ کی زِندگی نہیں ہے۔"وہ ابدیت والی زِندگی رکھتا ہے"۔وہ زِندگی نہیں جسکا آغاز ہوتا ہے، یہاں پر نہیں۔بلکہ اوپر۔وہاں ابدی زِندگی وہ ،خُدا کی اپنی زِندگی نیچے آتی ہے اور اِنسان میں سکونت کرتی ہے اور وہ خُدا کے ساتھ ابدی ہے۔اور نہیں مر سکتا۔یہ ہے وہ جو اس نے کہا ہے۔

229- ذرا اِس کے بارے میں سوچیں۔کیا دو ابدی زِندگیاں ہیں؟ آپ اِس کا جواب نہیں دے سکتے۔

کیا آپ دے سکتے ہیں؟ ایک ابدی زِندگی ہے اور وہ خُدا کی زِندگی ہے۔یہ دوسری طرح کی زِندگی قطعِ نظر اِس سے کہ یہ کیا ہے اِس کا ایک اختتام ہے۔ہر چیز جسکی ابتدا ہے اُس کا اختتام ہے۔لیکن کوئی چیز جسکی کوئی ابتدا نہیں، اُسکا اختتام نہیں۔اور خُدا نے کہا کہ وہ ہمیں ہمیشہ کی زِندگی دے گا، ابتدا کے بغیر، ہم صرف اُس کا حصّہ بنائے گئے تھے۔اور درحقیقت جو زِندگی ہم میں ہے وہ کیا اِنسانی فطرت سے نہیں لائی گئی۔فطرت نے ہمیں ایک رُوح دی اور وہ رُوح مر گئی اور ہمیں خُدا کی رُوح مِل گئی۔خدا کا جلال ہو!

230- کیا خُدا ایک انسان تھا؟ یقیناً۔"آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں"۔خدا کیا تھا؟ تھیوفنی (کلمہ) جلالی ظہور، ایک جسم۔اور وہاں انسان اس طرح کا بنایا گیا تھا اور باغ

میں رکھا گیا۔لیکن وہاں پانچ حواس رکھنے والا جسمانی آدمی کوئی نہ تھا جو زمین کو جوت سکے،تب اُس نے انسان کو زمین کی خاک سے بنایا، جانوروالی زِندگی میں اورانسان نے زمین کو جوتا۔اور اِنسان گناہ کی وجہ سے نافرمان ہو گیا۔ٹھیک ہے۔اور خُدا،تھیوفنی (کلمہ) جلالی ظہور نیچے آیا اور مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا تاکہ انسان کو بچائے۔

231- چنانچہ یہ کچھ نہیں جو آپ کر سکتے ہیں۔اگر بیان کیا جائے تو آپ ایک گناہ گار ہیں۔آپ گناہ میں بنائے گئے ہیں۔آپ گناہ میں پیدا ہوئے ہیں۔اِس دُنیا میں جھوٹ بولتے آئے۔آپ اِس دُنیا میں اپنے والد اور والدہ کی ایک جنسی خواہش کی وجہ سے پیدا ہوئے۔اورآپ اُسی طرح جہنم کی طرف مائل ہیں جیسا کہ آپ ہو سکتے ہیں، مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں۔آپ شاید کبھی جھوٹ نہ بولیں، چوری نہ کریں؟ ہر حکم کو مانیں اور اِسی طرح کی ہر دوسری چیز اور آپ جہنم میں جائیں گے جیسے کہ ایک ابابیل اپنے گھونسلے میں جاتی ہے۔لیکن ایک ہی ذریعہ ہے جس سے آپ دوبارہ جی سکتے ہیں اور وہ یہ کہ آپ رُوح القدس،خُدا کی ابدی زِندگی کو قبول کرلیں۔

232- کسی نے آپ کو بنایا جو کہ آپ ہیں؟ ابتدا میں جب رُوح القدس زمین پر جنبش کرتی تھی وہاں کچھ نہیں تھا سوائے آتش فشاں کے پھٹنے کے۔ایک چھوٹا ایسٹر پھول نکلا۔خُدا نے کہا،''یہ اچھا لگتا ہے۔بڑھتے رہو''۔پھول نکلتے رہے۔گھاس آ گئی۔درخت آ گئے۔پرندے خاک سے اُڑیں۔جانور آ گئے۔ایک اِنسان آ گیا۔

233- اب یہ کیسے ہو گیا تھا؟ رُوح القدس کے جنبش کرنے سے ،اِن تمام میٹریلز (مادہ) کو اکھٹا کرنے سے یعنی پوٹاش،کیلشیم، پھولوں کا بنانا، جانور کا بننا اور آپ و بنانا۔

234- اور اب، آپ کے پاس ایک آزاد انتخاب ہے۔ خُدا آپ کی طرف آتا ہے اور کہتا ہے،

''اگر آج تُم اُسکی آواز سنو

تو اپنے دِلوں کو سخت مت کرو

جس طرح غصّہ دِلانے کے وقت کیا تھا''

یہاں وہ نیچے آتا ہے اور کلام کی منادی کرتا ہے۔

''کیونکہ ہمیں بھی ان ہی کی طرح خوشخبری سنائی گئی لیکن سنے ہوئے کلام نے انکو اسلیئے فائدہ نہ دیا کہ سننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔''

235- خُدا نیچے آیا۔ اُس نے اُنہیں آگ کا ایک ستون دِکھایا۔ اپنے نبیوں، نشانوں اور کرامات کے ذریعے دکھایا۔ اور وہ اُس کے ساتھ تھا۔ انہوں نے اِس کا یقین نہ کیا۔ اوہ، انہیں معجزات دیکھنا پسند تھا۔ وہ نبی کو سُننا پسند کرتے تھے۔ لیکن جہاں تک اُس پر یقین کرنے کی بات ہے، انھوں نے نہیں کیا۔ اُن کی زِندگیاں ثابت کرتی ہیں کہ انہوں نے نہیں کیا۔

236- ''اب''، اُس نے کہا'' .... اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گر نہ پڑے۔'' کیونکہ اِس آخری دِن میں، خُدا غیر قوم کیلیئے دوبارہ ظاہر ہوا؛ وہی نشان، وہی کرامات، وہی آگ کا ستون جو کہ تصدیق شدہ ہیں آئیں ہم اپنے دِلوں کو سخت نہ کریں اور دوبارہ اُس ماضی کی آزمائش میں نہ گر جائیں کیونکہ ہم زمین پر سڑ جائیں گے اور یہ سب کے

ساتھ ہوگا۔

-237 جب رُوح القدس آپ کے دِل پر دستک دیتی ہے۔(''بھائی برنہم منبر پر دستک دیتے ہیں۔'' ایڈیٹر)'' اتنے عرصے کے بعد جب تم میری آواز سُنو تو اپنے دِل کو سخت مت کرو۔'' کہیں'' میرے بچے، یہ سچائی ہے۔'' پیغام رساں کو مت دیکھو۔ پیغام کو سنُو۔ اِس کا یقین کرو۔ اپنے دِل کو سخت مت کرو جیسا کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

-238 جب وہ'' آپ کی آواز'' کو سُنتا ہے، تو آپ بھی اپنے دِل کو سخت مت کریں۔ پھر آپ کہیں'' ہاں، خُداوند، میں یقین کرتا ہوں''۔ پھر آپ زِندگی میں داخل ہوتے ہیں اور رُوح القدس آپ میں آتا ہے۔ آپ کی پرانی رُوح مر جاتی ہے جو آپ کو نفرت اور شہوت پر مائل کرتی ہے، اور نفرت اور کینہ اور نفرت اور وہ تمام چیزیں مر جاتی ہیں۔ اور آپ محبت، خوشی، اطمینان اور آرام سے بھر جاتے ہیں۔ قطع نظر اِس سے ہوائیں کیسے چلتی ہیں، یہ سب ٹھیک ہے،

میرا لنگر پردہ کے اندر رکھتا ہے
ہر اونچے اور تند طوفان میں
میرا لنگر پردہ کے اندر رکھتا ہے
کیونکہ میں مسیح، مضبوط چٹان پر کھڑا ہوں
دیگر تمام میدان، ریت ڈبو رہی ہیں۔

-239 آپ یہاں ہیں۔ ایڈی پیرونیٹ جس نے وہ مشہور گیت لکھا۔'' باقی تمام بنیادیں'' تمام فرقے، تمام عقیدے، تمام نظریے مدھم ہوتے جاتے ہیں۔ مسیحا!

آپ کہتے ہیں ''خیر میں بائبل کو جانتا ہوں'' بائبل کو جاننے سے آپ میں زِندگی نہیں ہے۔

''میں اپنی مذہبی تعلیم کو جانتا ہوں۔ اپنی مذہبی تعلیم کو جاننے سے آپ میں زِندگی نہیں ہے۔

''خیر، میں ایک مسیحی ہوں''۔ مسیحیت کا اقرار کرنے سے آپ میں زِندگی نہیں ہے۔

240- اُس کو جاننے سے آپ میں زِندگی ہے۔اُس کو جانتے ہوئے آپ میں زِندگی ہے۔''پھر آپ اُس کے آرام میں داخل ہوتے ہیں۔آپ اپنے کاموں سے رُک جاتے ہیں جیسے کہ خُدا نے اپنے کاموں کو ختم کیا''۔آپ خُدا کے ایک بیٹے بن جاتے ہیں، خُدا کے ساتھ شراکت دار، اور اگر وہ۔ اور اگر وہ پاک رُوح آپ کو بُلا تا ہے اور آپ بھی اُس کو بُلا تے ہیں اور کہتے،

241- ''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ تو میں تمہیں آرام دوں گا۔''

242- اور آپ کہتے ہیں،''او ہو، میں جوان ہوں.....مجھے.....اوہ میرے پاسٹر نہ کریں....وہ سب جو مجھے کرنا ہے.... ''سمجھے؟ آپ اِس کو کبھی نہیں پاسکیں گے۔

243- لیکن جب آپ کہتے ہیں،''ہاں، اَے میرے خُداوند، میں تیری آواز سُنتا ہوں۔ میں اپنے دِل کو سخت نہیں کرتا۔خداوند میں پرواہ نہیں کرتا، یہ تیرا کلام ہے اور میں تجھ پر یقین رکھتا ہوں۔یسوؔع مجھے لے لے۔جیسا کہ میں ہوں، کسی حجت کے بغیر لیکن یہ کہ تیرا خون میرے لئے بہایا گیا۔اور میں وعدہ کروں گا،''میں یقین کروں گا''۔اَے

خُدا کے برّے میں آتا ہوں۔''اپنے ہاتھ اُس کے مرتے ہوئے سر پر رکھیں'' اور کہیں،''خُداوند میں ایک گناہ گار ہوں،اورتُو نے مجھے بُلایا ہے۔''

244- ''جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا... بلکہ اُسے آخری دِن پھر زندہ کروں گا۔''

245- ہاں،خُداوند میں آتا ہوں۔میں اپنے دِل کو سخت نہیں کرتا جیسا کہ اُنہوں نے غصہ دِلانے کے وقت کیا،میں حقیقتاً اُس پر یقین رکھتا ہوں''۔

246- تب پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ آپ کو اپنی زِندگی دیتا ہے،وہ،ابدی زِندگی۔اوراگر خُدا ہمیں زمین کی خاک سے اٹھا کھڑا کرسکتا ہے جہاں سے ہم آئے ہیں..... کیا ہم خاک سے آئے ہیں؟(جماعت کہتی ہے۔''آمین''ایڈیٹر) ہر چیز جو آپ دیکھتے ہیں وہ خاک سے آئی ہے۔اور اگر خُدا مجھے بنا سکتا ہے جو کہ آج میں ہوں بغیر کسی انتخاب کے؛صرف اِس لئے کہ اُسکی خواہش تھی کہ مجھے بنائے اور مجھے موقعہ دے کہ کلوری کا سامنا کر سکوں اوراپنا فیصلہ کرسکوں؛اور میں نے اپنا فیصلہ کرلیا؛اوراُس پر یقین کیا؟ کتنا زیادہ وہ مجھے اُٹھا کھڑا کرے گا!اگر اُس نے مجھے بنایا ہے جو کہ میں ہوں،بغیر کسی انتخاب کے؛تو پھر میں نے ایک اُسے حاصل کیا اور اُس کو چُن لیا۔جب اُس نے خود اپنے ہاتھ رکھے اور اپنی قسم کھائی،کہ وہ مجھے آخری دِن اُٹھا کھڑا کرے گا۔میں یقین کیساتھ آرام کروں گا۔

247- میرے پاس آرام ہے،اِس لئے نہیں کہ میں اتوار کو عبادت کرتا ہوں،اِس لئے نہیں کہ میں سبت کو عبادت کرتا ہوں۔اِس کا اِس سے کوئی لینا دینا نہیں۔میں اِس لئے عبادت کرتا ہوں کیونکہ میں اُسی کے آرام اور سکون میں داخل ہو گیا ہوں۔سکون،آرام،

محبت،خوشی،طوفانوں کو آنے دو۔میرا لنگر مجھے سنبھالے ہوئے ہے۔

248- میرے دوست جو یہاں گرم ہیکل میں بیٹھے ہوئے ہیں کیا آج رات آپ کو اِس کا تجربہ ہوا ہے؟ آپ مجھے سُننے کیلئے نہیں آئے ،نہیں جناب۔آپ کلام کو سُننے کے لئے آئے ہیں۔سُنیں ،میرے دوست۔

249- اب ،اگر آپ کو وہ آرام نہیں ملا تو ابھی آپ اُس کو پا سکتے ہیں۔آپ کو یہاں مذبح پر آنے کی ضرورت نہیں۔وہیں بیٹھے رہیں جہاں آپ ہیں۔مخلص ہوں اور کہیں،''مسیح ،میرے دِل سے مخاطب ہو، میں جانتا میں کہ یہ گرم ہے۔میں پسینے سے شرابوں ہوں۔میں حیرت زدہ ہوں۔لیکن خُداوند، واقعتاً میں درد سے شرابور ہوں جو اِس سے زیادہ ہے، اِس صُبح سے پہلے۔اور ڈاکٹر اپنا سر ہلا سکتا ہے اور کہے،''یہ ایک دِل کا دورہ ہے۔وہ ختم ہو گیا ہے۔تو پھر؟

250- تب کیا؟ جب عظیم کتاب کھولی گئی،تب کیا؟ آپ نے وہ گیت سُنا ہے۔تب کیا؟''تب وہ جنہوں نے پیغام کو رد کیا،اُن سے پوچھا جائے گا کہ اُس کی دلیل دیں،تب کیا؟ پھر کیا؟ بڑے غور سے اِس کے بارے میں ابھی سوچیں۔

251- جب کہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں،اِس کے بارے میں سوچیں۔

جب کہ وہ جو آج رات اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں
اُن سے ایک وجہ کو پوچھا جائے گا۔تب کیا؟
تب کیا؟ پھر کیا؟
جب عظیم کتاب کھولی جاتی ہے ،تب کیا؟

جب وہ جو آج اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں،

آپ سے ایک وجہ کو پوچھا جائے گا، تب کیا ؟

252- آسمانی باپ،اب یہ سب تیرے ہاتھوں میں ہے۔یہاں پر حقیقی سبت لوگوں کے سامنے پڑا ہے۔ یہاں پر خُدا کا فرشتہ ہے،پچھلے چند سالوں سے جس نے دُنیا کے اِردگرد سُنایا ہے۔تنقید کرنے والوں اور ہر دوسری چیز نے اِس کی مذمت کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن ہر دفعہ،تو نے اپنے آپ کو خُدا ثابت کیا ہے۔

253- سائنسی دُنیا،کلیسیائی دُنیا،خُداوند کیا وہ اندھے ہیں؟ ہوسکتا ہے۔کہ آج رات یہاں کوئی اپنی بینائی حاصل کر سکے تا کہ چلے،تا کہ خُدا کو آزمائے جیسے کہ غصّہ دلانے کے دِنوں میں کیا؟ اُسے آزمائیں مت،اتوار کو اچھا بننے سے،یا کسی خاص دِن کو ماننے سے یا کسی خاص عقیدے سے یا کسی خاص کلیسیا سے تعلق رکھ کر۔ بلکہ سامنے آنا پسند کریں تا کہ دِل سے مختون ہوں اور رُوح القدس کو حاصل کریں۔اور وہ اُسے چاہتے ہیں۔اب اِیمان کے ذریعے وہ اُس کو اپنے دِل میں قبول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں خُداوند،وہ تیرے ساتھ فضل کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

254- اوہ،ہوسکتا ہے کہ اُنھوں نے زُبانوں میں بولا ہو۔اُنہوں نے للکارا ہو۔تاہم اُن میں ابھی بھی پُرانا مزاج ہے۔اُن میں ابھی بھی پُرانا کینہ ہے۔وہ ابھی بھی بری باتیں کرتے اور بولتے ہیں اور ایسی چیزیں کرتے ہیں جو اُنھیں نہیں کرنی خُداوند،وہ اُسے نہیں چاہتے،تب کیا،جب وہ عظیم کتاب کھولی جاتی ہے؟ ’’لیکن‘‘ کہا،’’ایسے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے‘‘۔’’پس چاہے کہ تم کامِل ہو جیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے‘‘ اِس

سے کمتر نہیں جائیں گے۔کیا آج رات وہ مکمل طور مصلوب شدہ پر بھروسہ کررہے ہیں؟

255- کہیں،''خُداوند میں.... جذبات نہیں، بلکہ میں صرف کوئی چیز اپنے دِل میں ڈوبتی ہوئی محسوس کررہا ہوں کہ کوئی چیز مجھے بتارہی ہے، میں تیرے فضل سے یہ ابھی کرسکتا ہوں۔اور میں تجھے ابھی اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کررہا ہوں۔میں۔میں دُنیا کی تمام چیزوں کورد کررہا ہوں،اور میں تیرے آرام میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔میں اِیمان رکھتا ہوں کہ رُوح القدس اِسی وقت اُس جگہ لارہا ہے''۔

256- جب کہ ہر سر جھکا ہوا ہے۔کیا کوئی ابھی ویسا محسوس کررہا ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، ''رُوح القدس مجھے ایک ایسی جگہ لے کر آرہا ہے جہاں میں مزید بری باتیں نہیں کروں گا ''خُدا آپ کو برکت دے''۔میں ایسی چیزیں نہیں کروں گا۔میرا غصہ جاتا رہا۔میں ابھی سے سکون اور خوشی میں رہ سکتا ہوں۔اور طبّی تکلیف میں۔میں یقین رکھتا ہوں کہ خُدا ابھی مجھ سے بول رہا ہے، کہ اُس کے فضل سے میں اِسی گھڑی یہ کرسکتا ہوں۔''کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں گے؟ خُدا آپ کو برکت دے۔خُدا نوجوان خاتون کو برکت دے۔کوئی اور؟ میں ابھی اِیمان رکھتا ہوں۔''

257- اُسے مت آزمائیں جیسا کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔مت سوچیں کہ شاید ہم اتوار کو چرچ جاتے ہیں یا سبت کو مانتے ہیں۔پولُس نے کہا''پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے۔

''کیونکہ شریعت جس میں آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیرون کی اصل نہیں ان...... پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کرسکتی۔''لیکن مسیح تمہیں خدا کی نظر

میں کامل بناتا ہے۔ وہ تمہارے گناہ کو اُٹھالے جاتا ہے، سزا کو تم سے لے لیتا ہے اور تمہیں پیار اور خوشی دیتا ہے۔

258- کیا آپ ابھی آرام میں داخل ہونا چاہیں گے؟ کوئی اور جو اپنا ہاتھ اُٹھائے اور کہے، ''میں نے یہ کرلیا ہے'' ۔نو جوان خاتون جو یہاں میرے بائیں طرف ہے، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا میرے دائیں طرف بیٹھے آدمی کو برکت دے۔ اُس کو آرام میں داخل ہوتے ہوئے، ابھی صرف اِس کے متعلق سوچیں۔

259- دُعا کریں، ''خُدا بغیر کسی حجت کے، جیسا کہ میں ہوں؟ میں اچھا نہیں ہوں، میں تجھے کچھ نہیں دے سکتا سوائے اپنی پُرانی، تھکی ماندہ اور گناہ آلودہ زِندگی کے۔ کیا تُو مجھے قبول کرے گا؟ صاف کر۔ چھٹکارا دے؟ کیونکہ میں نے وعدہ کیا کہ میں یقین کروں گا۔ اَے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں۔ اب میں آتا ہوں، اب یہ یقین کرتے ہوئے کہ میں موت سے گزر کر زِندگی میں آگیا ہوں۔ کیونکہ یہاں اپنی جگہ پر میں نے تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے اور میں اپنے دِل میں سکون محسوس کرتا ہوں۔

260- پانچ نے اپنے ہاتھوں کو کھڑا کیا ہے۔ کیا کوئی اور ایک، ایسا محسوس کرتا ہو تو اپنا ہاتھ کھڑا کرلے؟ اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں تو ابھی اُس کو قبول کریں۔

261- اگر آپ اقرار کرتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں اور اِس قسم کے نہیں ہیں تو آپ ابھی بھی ایک گناہ گار ہیں، قطع نظر اِس سے کہ آپکی زِندگی کیسی ہے، یا آپ اپنے آپ سگریٹ نوشی ترک کرتے ہیں صرف اِس لئے کہ آپ نے کہا، ''اچھا تو، میں سگریٹ نوشی ترک کرتا ہوں کیونکہ میں مسیحیت کا اقرار کرتا ہوں'' ۔ خُدا اِس کو قبول نہیں کرتا۔ اگر آپ

عورتوں کے لئے شہوت چھوڑ دیتے ہیں صرف اِس لئے کہ آپ خود اپنے آپ ایسا کر رہے ہیں تو خُدا اِس کو قبول نہیں کرتا۔ یہ کچھ ایسا ہے جو آپ کرتے ہیں۔ یہ انسانی کام ہے۔ اس کا فضل آپ کو بچاتا ہے۔ کیا خُدا آپ کے پاس آیا ہے اور آپ سے ساری چیز باہر نکالی ہے؟ یہ اگلی چیز ہے۔

262- آپ کہتے ہیں، ''میں نے کلیسیا میں شمولیت اختیار کر لی ہے اس لئے مجھے یہ چیزیں چھوڑنا تھیں۔'' خُدا نے اِس کو قبول نہیں کیا، کچھ بھی نہیں ہے جو آپ دے سکتے ہیں۔ وہ صرف وہی کرتا ہے جو مسیح دیتا ہے؟ وہ آپ کو ہمیشہ کی زِندگی دیتا ہے اور آپ سے اسے لے لیتا ہے۔ کیا آپ اِس کو حاصل کریں گے؟

میں اپنے بپھرے سمندر میں مزید نہیں جاؤں گا
طوفان شاید بپھرے اور تند سمندر پر سے گزر جائے

263- اب، ہر کوئی پرستش میں۔

میں نے اپنی رُوح کو ایک آرام (سبت) والی جگہ پر لنگر انداز کر دیا ہے،
میں اپنے بپھرے سمندر میں مزید نہیں جاؤں گا؛
طوفان شاید بپھرے اور تند سمندر پر سے گزر جائے
میں یسوؔع میں ہمیشہ سے محفوظ ہوں
میرے اوپر چمکو........

اپنے آپ کو آرام میں کریں۔ اپنی آنکھوں کو بند کریں۔ اُس شیریں رُوح کو محسوس

کریں؟ یہ پرستش ہے۔ پیغام ختم ہوگیا ہے۔ یہ پرستش ہے۔

چراغ کی روشنی مجھ پر چمک
اے نور مجھ پر چمک اَے رب مُجھ پر چمک
مجھ پر چمک، اے خداوند، مجھ پر چمک
روشنی گھر سے آنے والی روشنی مجھ پر چمک

264- کتنے واقعتاً اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ اپنا ہاتھ کھڑا کریں۔ وہ شیریں حلیم رُوح، یہی ہے۔

یِسوعؔ کی مانند، صرف یِسوعؔ کی مانند....
زمین پر میں اُس کی مانند چاہ رکھتا ہوں....
زِندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک
میں صرف چاہتا ہوں کہ بنوں.......
صرف پرستش۔

☆☆☆☆☆☆☆